سبت بائبل اسباق

بڑوں کیلئے

سچائی کے خزانے (I)

اپنے خالق سے حُجّت کرنا

جنوری تا مارچ 2023ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-1	آج، انسانیت کیلئے خدا کا کلام	5
-2	خدا کا طاقتور کلام	10
-3	آتش مزاج سانپ	15
-4	میرے چراغ میں تیل ڈالو	20
-5	پرانے عہد نامہ میں خوشخبری	26
-6	خدا کی ابدی شریعت	31
-7	خوشخبری کا بھید	36
-8	صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا	41
-9	اگر ہم اعتراف کریں	47
-10	اپنی سچائی کے وسیلہ اُنہیں مُقدس کر	52
-11	پرانا عہد	57
-12	آؤ باہم حُجت کریں	62

پیش لفظ

یہ حیران کن بات ہے کہ قادرِ مطلق نے 6000 سے زائد سالوں سے تعجب انگیز مخلوق کو اس زمین پر قائم رکھا ہے۔ اور اُسکی عظیم تخلیق کا کنگرا نسل اِنسانی ہے جسے اُس نے اپنی شبیہ پر بنایا۔ اسی مخلوق نے اس سیارے پر اپنا تسلط قائم رکھا ہے۔ یہ واحد نسل ہے جسکو ابد تک یہاں رہنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ استحقاق اور ذمہ داری کے ساتھ خالق نے کچھ شرائط بھی دی ہیں تاکہ ہم اس کے عہد کی شرائط کو سمجھ سکیں۔

اگلے تین ماہ میں ہم 'اپنے خالق سے حُجت کرنا' کا اہم عنوان سیکھیں گے۔ یہ پورے سال کے سلسلے 'سچائی کے خزانے' کا پہلا حصہ ہے۔ اس سے ابدیت کیلئے سچائی کے گوہر کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ تمام بچائے جانے والوں کا خدا پر گہرا اور پختہ ایمان ہونا چاہیے۔

روشن دماغ لوگوں کا مذہب اصلیت کی شہادتیں دے گا کیونکہ اس کے نتائج کردار سے ظاہر ہونگے۔ مسیح کا فضل روزانہ اُن پر ظاہر ہوگا جو سچائی سے پاک ہونے کو تسلیم کرتے ہیں اُن سے پوچھا جائیگا کیا آپکی زندگی میں روح کے پھل ہیں؟ کیا آپکی زندگی سے مسیح جیسی حلیمی ظاہر ہوتی ہے؟ کیا یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ آپ روزانہ مسیح کے سکول میں کچھ سیکھ رہے ہیں اور اپنی زندگی کو مسیح کی بے غرض زندگی کا نمونہ بنا رہے ہیں؟

آسمانی خدا سے تعلق کی بہترین شہادت یہ ہے کہ ہم اُسکے حکموں کو مانیں۔ مسیح پر ایمان کا بہترین ثبوت یہ ہے کہ آپ خود پر شک نہ کریں اور اُسکی شبیہ کا عکس ظاہر کریں۔ ایسا کرنے سے ظاہر ہوگا کہ ہمیں سچائی نے پاک کیا ہے۔

بہت سے ہیں جو خدا کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اُنہیں اطمینان اور خوشی نہیں۔ وہ ایسے چلتے ہیں جیسے کسی خشک بیابان میں۔ اُنہیں بہت دعویٰ کرنا چاہیے لیکن وہ کم کرتے ہیں۔ خدا کے وعدوں کی کوئی حد نہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اس سہ ماہی میں بائبل اسباق کے ذریعے اپنے ایمان میں بہت مضبوط ہوں اور عالم الغیب سے حجت کریں۔

سبت، جنوری 2023,7

پہلے سبت کا چندہ شمالی روس میں تعلیمی اور صحت کے مرکز کیلئے

روس کا علاقہ 17,125,191 مربع کلومیٹر یعنی 6,612,073 مربع میل ہے۔ اس کی آبادی 146,780,000 ہے جن میں 111 ملین روسی ہیں (111,000,000) باقی 35,000,000 کل 180 قوموں سے تعلق رکھتے ہیں ۔ بڑا مذہب آرتھوڈکس 42% اسلام 30% کیتھولک 3% پراٹسنٹ 2% پھر بدھ مت، یہودیت، یونانی کیتھولک 1%

1925 سے اصلاح کا پیغام بڑی مشکلات سے یہاں آیا۔ بہت سے بھائیوں کو خدا کے کلام کی وجہ سے قید میں رہنا پڑا اور کچھ نے سچائی کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دیں ۔ 1990 میں ہماری کلیسیا کو آزادانہ تبلیغ کا موقع ملا اور ہم نے اس سے بھرپور فائدہ اُٹھایا۔ جون 2018 میں روسی یونین کی تنظیم قائم ہوئی۔ گزرے چند سالوں کے دوران ہمارے آزاد تبلیغ کے مواقع بہت محدود رہے۔ ہم کھلی جگہ میں زمین تلاش کرتے رہے جہاں مشنری کام کے سلسلہ میں اجلاس اور کیمپ منعقد کر سکیں۔ خدا نے ہمیں پہاڑی علاقہ میں پانچ ایکڑ زمین خریدنے کی ہمت دی ہے۔ پہاڑی مناظر بہت دلکش ہیں لیکن پہاڑی علاقہ میں پانی کا مسئلہ ہے۔ خدا نے اس میں بھی ہماری بڑی مدد کی ہے۔ پینے کیلئے پانی کا چشمہ اور ایک تالاب اس زمین میں ملا ہے۔ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں ۔ 2019 میں یہاں پہلا کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس میں کھانے کا کمرہ، دو کمروں پر مشتمل ایک مکان بنایا گیا۔ صحت کے بارے سیمینار کیلئے ایک ڈاکٹر کو دعوت دی گئی۔ نبوّت کی روح سے اور اپنے حالات کو دیکھتے ہوئے یہاں طبی مرکز کھولنے کا امکان ہے۔

ہم پُر اُمید ہیں کہ خدا کی مہربانی سے اور دُنیا بھر سے اپنے بھائیوں کی مدد سے خدا ہمیں اس منصوبے کو مکمل کرنے میں مدد دے گا کیونکہ یہاں کے مقامی لوگوں کے لئے یہ ناممکن ہے۔ خدا اُن سب کو برکت دے جو اس منصوبے میں مدد دیں گے۔

رُوسی یونین سے آپکے بھائی اور بہنیں

سبق نمبر 1 سبت، جنوری 7, 2023

آج، انسانیت کیلئے خدا کا کلام

حفظ کرنے کی آیت: ''خداوند یوں فرماتا ہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جو انسان پر توکل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جسکا دل خداوند سے برگشتہ ہوجاتا ہے''۔ یرمیاہ 5:17

اپنے رحم اور وفاداری میں خدا اکثر ایسے لوگوں کو اجازت دیتا ہے کہ وہ لوگ ہمیں ناکام بنائیں جن پر ہمارا بھروسہ ہوتا ہے تا کہ ہم انسان پر توکل کرنے اور بشر کو اپنا بازو بنانے کی غلطی نہ کریں۔

اتوار جنوری 1

1- بائبل کس طرح دی گئی؟

الف۔ پاک کلام کس طریقِ انداز سے دیا گیا؟ 2 تمتھیس 16:3; 2 پطرس 21:1; گنتی 6:12

....

بائبل کے الفاظ میں تحریک نہیں دی گئی بلکہ انسانوں میں تحریک دی گئی۔ تحریک انسان کے لفظوں یا اظہار پر نہیں ہوتی بلکہ خود انسان پر ہوتی ہے جو روح القدس کے اثر سے خیالات کو اکٹھا کرتا تھا۔ الفاظ اور خیالات ذاتی ذہن کا اثر ہوتے ہیں۔ الٰہی ذہن پھیل جاتا ہے۔ الٰہی ذہن اور مرضی انسان کے ذہن اور مرضی سے مل جاتے ہیں۔ اس طرح انسان کے ارشادات خدا کا کلام ہو جاتا ہے۔

ب۔ جب ہم خدا سے رہنمائی حاصل کر رہے ہوتے ہیں تو پھر خوابوں اور خیالی صورت سے ہمیں کیا محسوس کرنا چاہیے؟ استثنا 13:1-5; یرمیاہ 8:29

....

ج۔ خوابوں کے اور کیا اسباب ہوتے ہیں؟ واعظ 7,3:5

....

د۔ ہمیں نبیوں کو کس طرح پہچاننا ہے؟ 1 کرنتھیوں 32:14; یسعیاہ 20,19:8

....

2- کیا کتاب مُقدس یقینی ہے

الف ۔ہم خدا کے کلام پر کس حد تک اعتماد کر سکتے ہیں؟ زبور 7,6:12

....

بائبل قیمتی سچائی سے بھرپور ہے۔اس میں شروع سے آخر تک علم ہے۔ بائبل میں غلطیوں سے پاک خدا کی نصیحت ہے۔ اسکی تعلیمات انسان کو ہر فرض کیلئے موزوں بنائیں گی۔ یہ خدا کی آواز ہے جو ہر روز انسان سے گفتگو کرتی ہے۔نوجوانوں کو اس کا مطالعہ بڑے محتاط انداز میں کرنا ہوگا اور اس کی بلند خیالی کا خزانہ دل میں رکھنا ہوگا تا کہ اس کے فرمان کردار کی رہنمائی کر سکیں۔

اس میں خدا نے انسان کی نجات کا ضروری علم دیا ہے۔کلام پاک کو خدا کی یقینی مرضی کا مکاشفہ قبول کرنا ہوگا۔ یہ کردار کا معیار اور تجربے کا امتحان ہے۔

نوجوانوں کو ایسے رہنما اور مُشیر کی ضرورت ہے جو غلطی نہ کرے۔ جب تک آپ محنتی طلبا بن کر اس کا مطالعہ نہیں کریں گے آپ گہری غلطیاں کریں گے جو آپکی اور دوسروں کی موجودہ اور آنیوالی خوشیوں کو مسخ کر دیں گی۔

ب۔ کتابِ مُقدس کے اصول کتنے دیرپا ہیں؟ متی 35:24; زبور 160:119; یسعیاہ 8:40

....

مسیح نے سکھایا تھا کہ خدا کے کلام کو سبکو سمجھنا ہوگا۔ اُس نے کہا کہ اس کے مستند ہونے کے بارے سوال نہیں کیا جا سکتا اور ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ یہ لامحدود خدا کا کلام ہے جو اختلاف سے پاک ہے اور ایمان کی بنیاد ہے۔

بائبل کا مطالعہ خدا کی آواز ہے جو بتاتی ہے کہ انسانی خاندان ابدی زندگی اور آسمانی خزانے کیسے حاصل کر سکتا ہے۔

کیا سکولوں میں دی جانے والی تعلیم اس طرز کی نہیں ہونی چاہیے جس سے خدا کے کلام کا زیادہ علم ہو اور جس سے انسان اور خدا کے درمیان اہم رشتہ پیدا ہو تا کہ خدا کو ذہن کی آنکھوں کے سامنے رکھا جائے اور روح کو زیادہ آسودگی ملے۔ تعلیم کی یہ قسم ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔

3- الٰہی تحریک کی تحریروں کو حاصل کرنا

الف۔ جب خدا نبیوں کی معرفت ہمکلام ہوتا ہے تو ہمیں کیسا محسوس کرنا چاہیے؟ یرمیاہ 1:4-9; اتھسلنیکیوں 2:13

مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ ہدایات کیلئے اپنے ذہنوں کو کھولیں اور ایمان لانے کیلئے تیار رہیں ۔۔ اُس نے اُنہیں برکت دی کیونکہ اُنہوں نے آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سُنا اور ایمان لائے ۔ اچھا طالب علم وہ ہے جو کلام کو خدا کی آواز سمجھ کر حاصل کرتا ہے۔ وہ اس کے لفظوں پر کانپ جاتا ہے کیونکہ یہ زندہ حقیقت ہیں۔

بائبل خدا کو اپنا مصنف بتاتی ہے لیکن اسے انسانی ہاتھوں نے لکھا اور مختلف طرز سے۔ مختلف کتابیں اُن کے مصنفین کی خصوصیات بتاتی ہیں۔ لیکن ہر صحیفہ خدا کے الہام سے ہے۔ (2 تمتھیس 3:16) لیکن انہیں انسانوں نے لکھا۔ خدا نے روح القدس کے ذریعے اپنے خادموں کے دلوں اور ذہنوں پر روشن کیا۔ اُس نے اُنہیں خوابوں، خیالوں اور علامتوں کے ذریعے ظاہر کیا اور انسان نے اسے انسانی زبان میں لکھا۔

ب۔ ہمیں سمجھانے کیلئے کہ خدا کی ابدی فطرت کیا ہے خدا اکثر نبیوں کے ذریعے کیا ظاہر کرتا ہے؟ عامُوس 3:7; یسعیاہ 46:9,10

تاریخ اور نبوّت اس بات کی شہادت ہے کہ ساری دُنیا کا خدا اپنے چنیدہ بندوں کے ذریعے بھید آشکار کرتا ہے ۔ ایک شکی دُنیا جو اعلیٰ تعلیم کی بات کرتی ہے اور لکھتی ہے اُن چیزوں کے بارے جنہیں وہ سمجھتے نہیں فضول لکھتے ہیں۔ وہ یہ خیال نہیں کرتی کہ سچی اور اعلیٰ تعلیم، خدا اور مسیح کے بارے زیادہ سمجھ عطا کرتی ہے۔ بہت ہی کم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انسانی سائنس، سائنس کے خدا کی طرف سے ہے اور خدا دنیا پر ظاہر کرتا ہے کہ وہ ساری دُنیا کا بادشاہ ہے۔

انسانی تاریخ کے واقعات میں قوموں کا بڑھنا، سلطنتوں کے عروج وزوال کے بارے خیال ہے کہ یہ انسانوں کی مرضی پر ہے۔ لیکن خدا کے کلام کے ذریعے پردہ ہٹ جاتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی دلچسپی، طاقت اور جذبات میں خدا کے نمائندے خدا کی مرضی کے مطابق کام کر رہے ہوتے ہیں۔

4- ہمارے لئے کیا ضروری ہے؟

الف۔ بائبل کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟ یسعیاہ 2,1:66 یوحنا 17:7; اعمال 11,10:17

....

جب روح اپنے آپکو مسیح کے سپرد کر دیتی ہے تو ایک نئی طاقت نئے دل پر قابض ہو جاتی ہے۔ ایسی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جو انسان خود سے نہیں کر سکتا۔ یہ ایک عجیب کام ہے جو انسانی فطرت میں عجیب عنصر پیدا کر دیتا ہے۔ وہ روح جو مسیح کے سپرد ہو جاتی ہے خود اپنا قلعہ بن جاتی ہے۔ ایسی روح شیطان کے حملہ کیلئے ناقابل تسخیر بن جاتی ہے۔ مسیح کو سپرد کئے بغیر ہم شیطان کے قبضہ میں ہونگے۔

بحث کیلئے، سوال کرنے کیلئے، نکتہ چینی کرنے اور تمسخر اُڑانے کیلئے تعلیم ہے جو بہتوں نے حاصل کی ہے اور اُسکا پھل پاتے ہیں۔ وہ شہادت حاصل کرنے کا انکار کر دیتے ہیں۔ قدرتی دل، روشنی، سچائی اور علم کے خلاف حالتِ جنگ میں ہے۔ مسیح ہر سونے والے کمرے میں ہوتا ہے۔ ان کمروں سے کتنی دعائیں آسمان پر جاتی ہیں؟

روزانہ خدا کی مرضی پوری کئے بغیر کوئی یقین نہیں کہ ہماری تعلیم صحیح ہے اور تمام غلطیوں سے آزاد ہے۔ اگر ہم اُسکی مرضی پوری کرتے ہیں تو ہمیں تعلیم کا بھی علم ہو گا۔ ہم سچائی کو اسکی پاک خوبصورتی میں دیکھیں گے۔ ہم اسے عزت سے اور خوفِ خدا سے قبول کریں گے اور دوسروں کو بھی بتائیں گے۔ اس کام میں برتری یا خود کو سرفراز کرنے کا احساس نہیں ہے۔

ب۔ بائبل کا کونسا حصہ دوسرے سے زیادہ اہم ہے؟ رومیوں 4:15; لُوقا 27:24; یسعیاہ 10:28

....

بائبل کا ہر حصہ خدا کی طرف سے ہے اور مفید ہے۔ پرانا عہدنامہ نئے سے کم نہیں اور توجہ کے لائق ہے۔ جب ہم پرانے عہدنامے کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس میں زندہ چشمے نظر آتے ہیں جبکہ لاپرواہ پڑھنے والے کو ریگستان۔

پرانا عہدنامہ نئے پر روشنی ڈالتا ہے اور نیا پرانے پر۔ ہر ایک مسیح میں خدا کے جلال کیلئے ایک مکاشفہ ہے۔

5- پڑھنا اور مطالعہ ہی کافی نہیں

الف۔جن پاک نوشتوں کو ہم سیکھتے ہیں اُن کی باتوں سے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
امثال 2:1-5; زبور 119:11,16

....

روح القدس کو نوجوانوں سے بات کرنا اور اُنکے لئے خدا کے کلام کے خزانے اور خوبصورتیاں تلاش کرنا بہت پسند ہے۔معلم کے وعدے روحانی طاقت سے روح کو لبھائیں گے۔ پھلدار ذہن کو روحانی باتوں سے واقفیت ہوگی اور آزمائشوں کی ناکہ بندی ہوگی۔
سچائی کے الفاظ کی اہمیت بڑھے گی اور معنی میں ایسی وسعت نظر آئیگی جو ہم نے خواب میں بھی کبھی نہ دیکھی ہو۔کلام کی خوبصورتی سے ہمارے ذہن اور کردار میں تبدیلی پیدا ہوگی۔آسمانی پیار کی روشنی سے دل میں تحریک پیدا ہوگی۔

ب۔جب ہم دل سے ان باتوں پر عمل کرتے ہیں تو ہم کس کی مانند ہیں؟ لُوقا 6:46-49

....

جو دل خدا کے کلام کی سچائی سے بھرا ہے وہ شیطان کی آزمائشوں سے محفوظ ہے، اُسکے گندے خیالات اور ناپاک اعمال سے قلعہ بند۔

ج۔ہمیں اپنے لئے خدا سے کیا کرنے کیلئے کہنا چاہیے اور کیوں؟ زبور 119:133

....

الٰہی ذہانت خدا پر اعتماد کرنے والوں کے قدموں کی ترتیب بنا دے گی۔الٰہی پیار اُنہیں گھیرے میں لے لیگا اور وہ روح القدس کی رہنمائی کو محسوس کریں گے۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- الٰہی تحریک انسان کو کیسے حاصل ہوتی ہے؟
2- ہم کس حد تک بائبل پر اعتماد کر سکتے ہیں اور کیوں؟
3- نبوّتی تصانیف دینے کا مقصد کیا ہے اور تحریک سے لکھی گئی تصانیف اپنے ساتھ کونسا اختیار لاتی ہیں؟
4- بائبل کے مطالعہ کو رویہ کس طرح اثر انداز کرتا ہے؟
5- ہم ایک یقینی بنیاد پر اپنی زندگی کی تعمیر کیسے کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر 2 سبت، جنوری 14, 2023

خدا کا طاقتور کلام

حفظ کرنے کی آیت: ''اَے خدا! میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نُو مستقیم روح ڈال''۔ زبور 10:51

دُعا اور بائبل کے مطالعہ کو نظر انداز کرنے سے آزمائشیں اکثر ناقابل مزاحمت نظر آتی ہیں۔ جس پر آزمائش آئے اُسے فوری طور پر خدا کے وعدے یاد نہیں آتے۔ اس لئے کلام کے اسلحہ سے شیطان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

اتوار جنوری 8

1- صلیب کے سپاہی

الف۔ ہمیں اس زمین پر اپنی عارضی اقامت کے بارے کس بات سے مسلسل اگاہ رہنا چاہیے؟ اپطرس 8:5 پولوس ایک مسیحی کی زندگی کا مقابلہ کیسے کرتا ہے؟ 2 تمتھیس 3:2

....

اس سے زیادہ بے بس کچھ نہیں، اس سے زیادہ انحصار نہیں اُس روح کا جو اپنے سے کچھ محسوس نہیں کرتی اور مکمل طور پر مصلوب کئے ہوئے اور جی اُٹھنے والے کے خون پر انحصار کرتی ہے۔ مسیحی زندگی مسلسل جنگ اور کشمکش کی زندگی ہے۔ یہ جنگ اور روانگی ہے۔ مسیح کی فرمانبرداری کا ہر عمل، اُسکی خاطر خود انکاری کا ہر عمل، ہر برداشت کی گئی آزمائش اور آزمائش پر فتح آخری فتح کی جانب روانگی کا ایک قدم ہے۔

ب۔ آخر کار ہم کیسے فتح مند ہوسکتے ہیں؟ افسیوں 6:11-17

....

جو خدا کے ہتھیاروں سے لیس ہونگے اور ہر روز دُعا کیلئے اور خدا کے کلام کیلئے وقت صرف کریں گے آسمان سے منسلک ہونگے اور اپنے اردگرد رہنے والوں پر بچانے والا اور تبدیل کرنے والا اثر رکھیں گے۔ اس گروہ میں پاکیزہ ہمت ہوگی کہ وہ لامحدود کی حضوری میں آئیں۔ وہ محسوس کریں گے کہ آسمان کی روشنی اور جلال اُنکے لئے ہے۔ وہ خدا کی نزدیکی جان پہچان سے مہذب، اور سرفراز ہونگے۔ مسیحیوں کا یہی استحقاق ہے۔

2- کلام میں طاقت

الف۔ جب روح میں حاصل کیا جائے تو کلام کیسے داخل ہو جاتا ہے؟ عبرانیوں 12:4

....

تحریک کے الفاظ پر اگر دل میں ان پر غور کیا جائے تو ایسا ہوگا جیسے زندگی کے پانی کے دریا سے ندیاں بہہ رہی ہیں۔ ہمارے نجات دہندہ نے دُعا کی تھی کہ اُسکے شاگردوں کے ذہن کلام کو سمجھنے کیلئے کھل جائیں۔ جب ہم دُعا کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو روح القدس پڑھے جانے والے الفاظ کے معنی بتانے کیلئے ہمارے نزدیک ہوتا ہے۔

عملی سچائی کو زندگی میں داخل کرنا چاہیے اور کلام کو دودھاری تلوار کی طرح ہمارے کردار میں پائے جانے والے فالتو 'خود' کو کاٹنا ہوگا۔

کلام، مغرور کو حلیم، سرکش کو نرم مزاج اور شرمسار اور نافرمان کو فرمانبردار بنا دیتا ہے۔ انسان کی قدرتی گناہ بھری عادات روزانہ مشق سے گوندھی جاتی ہے۔ یہ خیالات اور ذہن کی مصروفیت میں تمیز کرتا ہے۔ یہ جوڑوں اور ہڈیوں کے گودے کو تقسیم کرتا ہے اور جسمانی لالچ کو ختم کر دیتا ہے تاکہ انسان اپنے خدا کے لئے دُکھ اُٹھائے۔

ب۔ آغاز میں کلام نے آسمان اور زمین کس تیزی سے تخلیق کیئے؟ پیدائش 1:1؛ زبور 9,6:33

....

ج۔ خدا نے اپنے کلام کو استعمال کرتے ہوئے کس مواد سے دُنیاؤں کو تخلیق کیا؟ عبرانیوں 3:11

دُنیاؤں کو تخلیق کرنے کے بعد کیا خدا نے اُنہیں چھوڑ دیا کہ وہ اپنے آپکو روک لیں؟ عبرانیوں 3:1

....

وہی تخلیقی قوت جسکی بدولت دُنیا وجود میں آئی ابھی تک کائنات کو قائم رکھنے اور قدرت کے کاموں کو جاری رکھنے میں مصروف ہے۔ خدا کا ہاتھ آسمان میں سیاروں کو ترتیب سے چلنے کی رہنمائی کرتا ہے۔ خدا کا کلام عناصر کو قابو میں رکھتا ہے۔ وہ آسمان کو بادلوں سے چھپا لیتا ہے اور زمین پر بارش برساتا ہے۔ وہ وادیوں کو پھلدار بناتا ہے اور پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔ (زبور 8:147) نباتات اُسکی قوت سے پیدا ہوتی ہے۔ پتے بھی نکلتے ہیں اور پھول بھی کھلتے ہیں۔

3- گُناہ کو پہچاننا

الف۔خدااور بَت سبع کے خلاف گُناہ کرنے کے بعد داؤد کی خواہش کیا تھی؟ زبور 51:1-4

....

ب۔الٰہی ریکارڈ سے اُسکی توبہ کا اظہار پڑھ کر اُسکی گہری دلچسپی کیا تھی؟ وہ نتائج بھگتے گا یا خدا سے اپنا رابطہ بحال کریگا۔زبور 51:5-10

....

گرنے کے بعد داؤد ایک سال تک دکھائی دینے والی حفاظت میں رہا اور بیرونی طور پر کوئی شہادت نہ تھی کہ خدا ناخوش ہے۔لیکن خدا کی سزا اُس پر لٹک رہی تھی۔عدالت اور سزا کا دن تیزی سے اور یقینی طور پر آرہا تھا جسے توبہ بھی روک نہیں سکتی تھی۔دُکھ اور شرمندگی سے اُسکی زمینی زندگی تاریک ہونے والی تھی۔جو لوگ اپنے گناہوں میں کمی کیلئے داؤد کی مثال دیتے ہیں اُنہیں بائبل سے سیکھنا ہے کہ عدولی کا راستہ مشکل ہے۔داؤد کی طرح وہ بُرائی سے باز بھی آجائیں پھر بھی اس زندگی میں گناہ کے نتائج کو برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے۔

داؤد کی توبہ سنجیدہ اور گہری تھی۔اُسکے جُرم میں کمی کی کوشش نہ کی گئی۔اُس نے خدا کے خلاف اپنے جُرم کی شدت کو محسوس کیا۔اُس نے اپنے گناہ سے کرابیت کی۔اُس نے صرف گُناہ سے توبہ کیلئے نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی کیلئے بھی دُعا کی۔اُس نے مایوسی میں جدوجہد کو ترک نہ کیا۔اُس نے اپنی معافی کی شہادت کو بھی دیکھا۔

داؤد کو اُسکی نافرمانی کی معافی مل گئی کیونکہ اُسنے توبہ اور شرمساری سے اپنے دل کو حلیم بنا لیا۔اُسنے خدا کے وعدے پر اعتبار کیا کہ اُسے معافی مل جائیگی۔اُسنے اپنے گُناہ کا اعتراف کیا اور توبہ کی اور پرانی حالت میں واپس آ گیا۔معافی کی یقین دہی کے جوش میں اُسنے کہا' مبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جسکا گُناہ ڈھانگا گیا۔مبارک ہے وہ آدمی جسکی بدکاری کو خداوند حساب میں نہیں لاتا۔(زبور 32:1,2) برکت معافی کے باعث ملتی ہے اور معافی ایمان کے ذریعے۔تمام برکات مسیح سے ہیں۔اُسکی موت ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔اُسکے ذریعے ہم خدا کا رحم اور حمایت حاصل کرتے ہیں۔

4- انسانی دل کو تبدیل کرنے والی طاقت

الف۔کونسی چیز گندی اور گناہ بھری زندگی کو پاکیزگی میں تبدیل کرنے کی اُمید دیتی ہے؟
ایوب 4:14; یرمیاہ 23:13; حزقی ایل 27,26:36

....

یہ سچ ہے کہ مسیح کی تازہ کرنیوالی طاقت کے علاوہ بھی بیرونی طور پر طرزِ عمل کو صحیح کیا جا سکے۔ پیار کے اثر اور دوسروں کی عزت کیلئے ایک اچھے ضابطے کی زندگی بنائی جا سکتی ہے۔ ذاتی عزت کیلئے برائی سے بچا جا سکتا ہے۔ایک خود غرض دل بھی فیاضی کے کام کرسکتا ہے۔ پھر یہ فیصلہ کیسے ہو کہ ہم کس کی طرف ہیں۔

خدا نے دنیا میں پائی جانے والی برائی کے خلاف کامیابی سے لڑنے کے بہت سے ذرائع دیئے ہیں۔بائبل وہ اسلحہ ہے جس سے ہم لڑائی کیلئے لیس ہو سکتے ہیں۔

ب۔انسانی بد دل کو ایک ایسے دل میں بدلنے کا واحد طریقہ کیا ہے جو راستبازی سے خوش ہو؟ ایوب 3:3

....

جن چیزوں سے وہ کبھی نفرت کرتے تھے اب اُن سے پیار کرتے ہیں اور جن سے کبھی پیار کرتے تھے اب اُن سے نفرت کرتے ہیں۔مغرور اور دعویٰ کرنے والا، دل کا حلیم، پرہیزگار اور آوارہ کھرا بن سکتا ہے۔

ج۔اس تبدیلی کی شہادتیں کیا ہیں؟ گلتیوں 23,22:5

....

پرانی فطرت جو خون اور گوشت سے پیدا ہوئی ہے خدا کی بادشاہت کی وارث نہیں ہوسکتی۔ پرانے طریقوں، وراثتی رجحانات اور پہلی عادات کو ترک کرنا ہوگا کیونکہ فضل وراثت میں نہیں ملتا۔نئی پیدائش، نئے مقاصد، نئی پسند اور نئے رجحانات پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو روح القدس کے ذریعے نئی زندگی میں شامل ہوتے ہیں وہ الٰہی فطرت کے حصہ دار بن جاتے ہیں۔ وہ اپنی عادات اور اعمال سے مسیح سے اپنے رشتہ کی شہادت دیں گے۔مسیحی کہلانے والے اپنے کردار کی خامیوں کو اور مزاج کو ذہن میں رکھتے ہیں کہ دُنیا سے وہ کس قدر فرق ہو گئے ہیں۔ جو سچائی کو پاکیزہ بنانے والا نہیں مانتے وہ دوبارہ پیدا نہیں ہوئے۔

جمعرات جنوری 12

5- خدا کے کلام سے پیدا ہوئے

الف۔ایک بدکار دل میں بنیادی تبدیلی کرنے کی طاقت کس کے پاس ہے؟

رومیوں 16:1; یوحنا 3:15:1:1; اپطرس 23:1

....

بائبل تمام تواریخ کی سب سے عجیب چیز ہے کیونکہ یہ خدا کی پیداوار ہے نہ کہ محدود ذہن کی۔ یہ ہمیں صدیوں پہلے شروع کی تمام چیزیں دکھاتی ہے۔ یہ وقت کی تاریخ اور مناظر دکھاتی ہے جنکا ہمیں کبھی علم نہ ہوتا۔ یہ گری دُنیا کی حفاظت کے بارے خدا کی عظمت دکھاتی ہے۔ یہ سادہ زبان میں خوشخبری کی ایسی طاقت دکھاتی ہے جو شیطان کی گاڑی سے بندھے آدمیوں کی زنجیروں کو کاٹ دیتی ہے

ب۔کلام ہم میں کیا چیز چست بنا دیتا ہے، ایک فتح مند زندگی کیلئے یہ کیوں ضروری ہے؟ رومیوں 17:10; ایوحنا 4:5 اپنی باقی ماندہ زندگی کیلئے اس قسم کی فتح کیسے برقرار رکھ سکتے ہیں؟ کلسیوں 6:2

....

جو ایمان حاصل کرتا ہے سچائی کے اصولوں کو اکٹھا کر دیتا ہے۔وہ انسان کا حصہ اور زندگی کے مقاصد کی طاقت بن جاتا ہے۔خدا کا کلام روح میں جا کر خیالات کو بدل دیتا ہے اور کردار کی نشو ونما کرتا ہے۔
مسیح کو ایمان کی آنکھ سے مسلسل دیکھتے ہوئے ہم مضبوط بن جائیں گے۔خدا اپنے بھوکے اور پیاسے لوگوں کیلئے مکاشفہ ظاہر کرے گا۔اُنہیں معلوم ہوگا کہ مسیح ہمارا ذاتی نجات دہندہ ہے۔اُس کے کلام کو وہ روح اور زندگی پائیں گے۔کلام زمینی فطرت کو برباد کر دیتا ہے اور مسیح میں نئی زندگی دیتا ہے۔نفرت کی جگہ پیار آجاتا ہے اور دل الٰہی مماثلت (یکسانیت) حاصل کر لیتا ہے۔

جمعہ جنوری 13

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- بدی کے ساتھ مسیحیوں کی جنگ کتنی سنجیدہ ہے؟

2- اس جنگ میں کلام کا اہم مقام کیا ہے؟

3- گناہ کی تخریبی فطرت کی گہرائی کو سمجھنا کیسے ممکن ہے؟

4- روح میں تبدیلی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

5- ہم مسیح کے ساتھ اپنے تعلقات کیسے برقرار رکھتے ہیں؟

سبق نمبر 3 سبت، جنوری 21, 2023

آتش مزاج سانپ

حفظ کرنے کی آیت: ''اَے محنت اُٹھانے والواور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوسب میرے پاس آ ؤمیں تمکوآرام دونگا۔میرا جُوااپنے اوپراُٹھالواور مجھ سے سیکھوکیونکہ میں حلیم ہوں اوردل کافروتن ،توتمہاری جانیں آرام پائیں گی کیونکہ میرا جُوا ُ ملائم ہےاورمیرابوجھ ہلکا''۔متی 11:28-30

خدا کے بیٹے کی انسانیت ہمارے لئے سب کچھ ہے۔یہ سُنہری زنجیر ہے جو ہماری روح کو مسیح کے ساتھ جوڑتی ہےاورپھرمسیح کے ذریعے خدا سے۔یہی ہمارامطالعہ ہے۔

اتوار جنوری 15

1- ابرہام کی اولاد

الف۔ایک خطرناک رویہ بیان کریں جو ہماری روحانی زندگی پراثرانداز ہوتا ہے۔یوحنا 33:8

....

ب۔ہمیں گناہ کاغلام کون بناتا ہے؟ یوحنا 34:8, 39-44

....

فریسی اپنے آپکوابرہام کی اولادکہتے تھے۔مسیح نے اُنہیں بتایاکہ یہ دعویٰ صرف اُس وقت قائم ہو سکتاہے جب اُس جیسے کام بھی کیئے جائیں۔ابرہام کے حقیقی بچے اُسی طرح رہیں گے جیسے وہ رہتا تھایعنی خدا کیلیئے فرمانبردارزندگی۔وہ اُسکے قتل کی کوشش نہیں کریں گے جوخدا کی طرف سے دی گئی سچائی بیان کرتا ہے۔مسیح کیخلاف سازش تیارکرکے ربیّ ابرہام جیسا کام نہیں کررہے تھے۔ابرہام کی موروثی اولادکافی نہ تھی۔ اُس سے روحانی تعلق کے بغیر جواُس جیسی روح کااظہارکرےاوراُس جیسے کام کرےوہ اُسکی اولادنہ تھے۔

ج۔ایک ظالم مالک کی جابرانہ حکومت سےآزادی کیسےممکن ہے؟ یوحنا32:8,36; گلتیوں 29:3

....

2- ''جاننا'' کا کیا مطلب ہے

الف۔عدالت کے کمرے میں پیلاطُس نے کونسے اہم سوالات کیئے؟ یوحنا 38:18 (پہلا حصہ)
اُسے کیا جواب ملتا اگر وہ ایک لمحہ بھر نجات دہندہ کے جواب کے سُننے کیلیئے رُک جاتا؟ یوحنا 6:14

....

پیلاطُس کو سچ جاننے کی خواہش تھی۔اُسکا ذہن اُلجھ گیا۔اُسی نے بڑے مشتاقانہ لہجے میں الفاظ سُنے اور یہ جاننے کیلیئے کہ اصل وہ کیا تھے اُس کے دل میں جنبش پیدا ہوگئی۔سچ کیا ہے؟ اُس نے دریافت کیا ۔لیکن اُس نے جواب کا انتظار نہ کیا۔باہر شور شرابے نے وقت کا تقاضا دہرایا۔پُر جوش کاہن فوری کاروائی چاہتے تھے۔یہودیوں کے پاس جا کر اُس نے زوردار لہجے میں کہا ' میں اُس کا کچھ جُرم نہیں پاتا''۔

ب۔واضح کریں کیا ہوسکتا ہے جب ایک شخص کلام کا مطالعہ کرتا ہے لیکن خدا کو نہیں جانتا ہے؟
مرقس 24:12؛ 2 تمتھیس 7:3

....

صدوقیوں نے اپنی خوشامد کی کہ سب نے کلام پر مستقل مزاجی دکھائی ہے۔لیکن مسیح نے اُنہیں بتایا کہ اُنہوں نے اس کے حقیقی معنی نہیں جانے۔

ج۔کسی کی طرف کھچ جانا کیسے ممکن ہے جب ہماری گری فطرت نہیں چاہتی؟ یوحنا 8:28؛ 32:12؛
متی 28:11-30

....

جب کبھی لوگوں کو شریعت کے بارے بتایا جاتا ہے تو اُستاد اُسے اُس تخت کے بارے بتائے جس کے گرد وعدوں کی دھنک کی محراب ہے، مسیح کی راستبازی۔شریعت کی عظمت مسیح ہے۔وہ اسے قابلِ عزت بنانے آیا۔رحم اور سچائی مسیح میں مل گئے ہیں۔راستبازی اور اطمینان ایکدوسرے سے بغل گیر ہوئے ہیں۔جب آپ تخت کو دیکھ رہے ہوں اور خدا کی تعریف اور شکرگزاری کر رہے ہوں تو آپکا مسیحی کردار کامل ہوتا ہے اور آپ مسیح کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔آپ مسیح میں رہتے ہیں اور مسیح آپ میں۔اپنے ذہنوں کو مسیح کی طرف لگائیں۔ہر گفتگو میں الٰہی رویہ اپنائیں۔
الٰہی انسانی کردار کا محتاط مطالعہ کریں اور مسلسل سوچیں کہ اگر مسیح میری جگہ ہوتا تو کیا کرتا؟

3- بیابان میں سانپ

الف۔ بیابان میں جنکو زہریلے سانپوں نے کاٹ لیا اُنکے لیئے خدا نے کیا علاج مہیا کیا؟ شفا کیلیئے کس چیز کی ضرورت تھی؟ گنتی 9-6:21

....

چونکہ بنی اسرائیل کو الٰہی طاقت کی پناہ حاصل تھی اس لیئے اُنہوں نے محسوس ہی نہ کیا کہ اُنکے گرد بے شمار خطرات تھے۔ اپنی بے اعتمادی میں اُنہیں موت کی توقع تھی اور خدا نے اُن پر موت کو آنے دیا۔ آتش مزاج سانپوں کو بلایا گیا۔ اُنکے کاٹنے سے تیزی سے اموات ہونے لگیں۔ خدا کا ہاتھ اسرائیل کے ساتھ نہ تھا زہریلے سانپوں نے بے شمار لوگوں پر حملہ کیا۔

موسیٰ کو الٰہی حکم ملا کہ وہ پیتل کا ایک سانپ جسکی مشابہت زندوں سے ہو بنا کر اسے لوگوں کے درمیان اونچائی پر رکھے۔ سانپ کا ڈسا ہوا جو کوئی اُسے دیکھے گا شفا پا جایئگا۔ اُس نے ایسا ہی کیا اور یہ خبر پورے خیمہ گاہ میں دے دی گئی۔ کچھ بے اعتقادی کے باعث مر گئے۔ لیکن بہت سے تھے جنہوں نے خدا کے اس نظام پر اعتماد کیا، بیہوشی کی حالت میں یا مرتے ہوئے اگر ایک نظر اس پر ڈالتا تو مکمل بحال ہو جاتا تھا۔

لوگوں کو علم تھا کہ پیتل کے سانپ میں ایسی کوئی طاقت نہ تھی جسے دیکھ کر اُن لوگوں میں تبدیلی آ جاتی جو اس پر نظر کرتے۔ شفا تو صرف خدا کی طرف سے تھی۔ اپنی حکمت سے خدا نے اپنی طاقت دکھانے کا یہ طریقہ استعمال کیا۔ اس ذریعہ سے لوگ جان گئے کہ یہ تکلیف اُنکے گناہوں کی وجہ سے تھی۔ اُنہیں یقین دلایا گیا کہ اگر وہ خدا کی فرمانبرداری کریں گے تو اُنہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا اُنکی حفاظت کرے گا۔

ب۔ یہ تجربہ اُس کے مساوی کیسے ہے جس میں لوگ پرانے سانپ (مکاشفہ 9:12) کے کاٹنے سے تکلیف میں ہیں اور شفا چاہتے ہیں؟ یوحنا 29:1;15,14:3

....

توبہ کرنے والا گنہگار اپنی نظریں خدا کے برّہ پر جمائے رکھے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ (یوحنا 29:1) اُسے دیکھ کر وہ تبدیل ہو جائے گا۔ اُسکا خوف خوشی میں اور شک اُمید میں تبدیل ہو جائیگا۔ شکرگزاری سے تسکین ہوگی۔ پتھر دل ٹوٹ جاتا ہے۔ روح میں پیار کی لہر داخل ہو جاتی ہے۔ مسیح اُس میں پانی کا ایک کنواں ہے جو ابدی زندگی تک جاری رہے گا۔

4- مسیح کون ہے؟

الف۔ مسیح نے اس دُنیا میں ایک کامل زندگی گزاری (1پطرس 22,21:2) پھر بھی لوگ اُسکے یا اُسکے وفادار پیروکاروں کے پیچھے نہ گئے، بیشتر لوگوں کا کیا رویہ ہے؟ 2 تمتھیس 12:3 یوحنا 20,19:3

ابتدائی مسیحی بڑے نرالے لوگ تھے۔ اُنکی بے الزام طرزِ زندگی اور نہ ڈگمگانے والا ایمان مسلسل ایک ملامت تھی جس نے گنہگار کے چین میں دخل اندازی کی۔ تعداد میں کم ہوتے ہوئے، دولت، حیثیت اور اعزازی لقب کے بغیر جہاں کہیں اُنکی تعظیم اور کردار سے واقفیت تھی وہ بدکاروں کیلئے دہشت تھے۔ اس لئے بدکار اُن سے نفرت کرتے تھے جیسے قائن ہابل سے نفرت کرتا تھا۔ اسی لئے یہودیوں نے بھی مصلوب نجات دہندہ کو رَد کیا کیونکہ اُسکا پاکیزہ کردار اُنکی خودغرضی اور بدعنوانی کیلئے ملامت تھا۔ مسیح کے دنوں سے لیکر آج تک اُسکے وفادار شاگردوں میں گناہ سے پیار کرنے والوں کے خلاف اشتعال پیدا ہوتا ہے۔

ب۔ دُنیا کے نجات دہندہ میں کونسی بڑی طاقت ہے جو انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اتمتھیس 16:3; یوحنا 1:1-3; عبرانیوں 8:1

اگر مسیح نے سب چیزیں پیدا کی ہیں تو وہ سب چیزوں سے پہلے موجود تھا۔ اس بارے لکھے گئے الفاظ ایسے فیصلہ کن ہیں کہ شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اعلیٰ فہم میں مسیح خدا تھا۔ وہ ازل سے خدا کے ساتھ تھا۔

سخت اندھیرے میں خدا نے اپنے بیٹے کے انسانی دُکھ کو اندھیرے میں رکھا۔ سب، جنہوں نے مسیح کے دُکھوں کو دیکھا اُسکی الوہیت کے قائل ہوئے۔ انسانیت والے چہرے کو کبھی نہ بھلایا گیا۔ جس طرح قائن کا چہرہ قاتل کے جرم کو ظاہر کرتا تھا اُسی طرح مسیح کے چہرے سے معصومیت، سکون، خیر خواہی، اور خدا کی شبیہہ ظاہر ہوتی تھی۔ گھنٹوں تمسخر اُڑانے والے مجمع نے مسیح کے دکھوں کو دیکھا۔ پھر خدا کے لباس نے اُسے چھپا لیا۔

مسیح کی ذلت کے بارے سوچیں۔ اُس نے گرے ہوئے اور دُکھی انسان کی فطرت کو اپنا لیا جس سے اُسے ذلیل ہونا پڑا کیونکہ وہ گناہ کی فطرت تھی۔ اُس نے ہمارے غم، ہماری مشقتیں اُٹھا لیں۔ اُس نے وہ آزمائشیں برداشت کیں جو انسان کا ناک میں دم کر دیتی ہیں۔ اُس نے انسانیت کو معبود حقیقی سے ملا دیا۔ گوشتین ہیکل میں ایک الٰہی روح رہنے لگی۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جنوری 19

5- خدا انسان بن گیا

الف۔انسانیت کو خوفناک دکھوں اور مایوس حالات سے بچانے کیلئے الوہیت کیا بن گئی؟ یوحنا 14:1; عبرانیوں 9:2

....

ب۔بتائیں کہ مسیح نے اپنی بے داغ الٰہی فطرت پر کیا ڈال لیا؟ عبرانیوں 17,14,11,10:2

....

ج۔مسیح نے اپنے آپکو کس قدر حلیم بنالیا کہ کلوری کی صلیب میں کھینچنے کی طاقت ہوگئی؟
عبرانیوں 14:2; فلپیوں 2:6-8; 2 تمتھیس 8:2

....

اس پر غور کرنے سے، کیا انسان میں سرفرازی کا ایک ذرہ بھی ہوسکتا ہے؟ مسیح کی دُکھ بھری اور ذلت کی زندگی پر غور کرتے ہوئے کیا وہ اپنے سر فخر سے اُٹھا سکتے ہیں کہ اُنہیں کسی آزمائش یا شرمساری کا سامنا نہیں کرنا پڑا، نہ ہی ذلت کا؟ مسیح کے پیروکاروں سے کہا جاتا ہے، کلوری پر نظر کریں اور اپنے خیالات سے شرم کے باعث چہرے کا رنگ سرخ کریں۔ یہ ساری ذلت مسیح نے مجرم اور گرے ہوئے انسان کیلئے سہی۔ وہ اتنی پستی کی حالت میں چلا گیا کہ مزید گہرائی نہ تھی جہاں وہ جا سکتا۔ یہ سب کچھ انسان کو اخلاقی غلاظت سے اُٹھانے کیلئے تھی۔

جب ہم سب کچھ دے دیتے ہیں تو کیا ترک کر دیتے ہیں؟ گناہ سے گندہ دل مسیح کیلئے تاکہ وہ اسے اپنے خون سے صاف کرے اور اپنے پیار سے اسے بچائے۔ پھر بھی انسان سب کچھ دینے کو مشکل محسوس کرتا ہے۔

خدا ہم سے ایسی چیز ترک کرنے کیلئے نہیں کہتا جو ہمارے رکھنے کیلئے بہترین ہے۔ وہ اپنے بچوں کا خیر خواہ بھی ہے۔ کاش وہ جنہوں نے مسیح کو نہیں چُنا محسوس کریں کہ اُس کے پاس اُنہیں دینے کیلئے بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو وہ اپنے لئے تلاش کر رہے ہیں۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جنوری 20

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- یہودی اپنے آپکو ابرہام کی اولاد کہتے تھے، اس سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں؟
2- بائبل کا مطالعہ کرتے ہوئے کیسے ممکن ہے کہ کچھ رہ جائے؟
3- بیابان کے زہریلے سانپوں سے میں کونسے اسباق سیکھ سکتا ہوں؟
4- انسان کو کلوری تک لانا کیسے ممکن بنایا جا سکتا ہے؟
5- مسیح نے گناہ بھری انسانی فطرت کیوں قبول کی؟

سبق نمبر 4 سبت، جنوری 28, 2023

میرے چراغ میں تیل ڈالو

حفظ کرنے کی آیت: ''نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے''۔ زکریاہ 6:4

ہماری تقدیس باپ، بیٹے اور روح القدس کا کام ہے۔ یہ اُس عہد کی تکمیل ہے جو خدا نے اُن سے کیا ہے جو اُسکے ساتھ ہیں، بیٹے کے ساتھ ہیں اور روح القدس کیساتھ ہیں۔ کیا آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں؟ کیا آپ یسوع مسیح میں نئے انسان بن گئے ہیں؟ تو پھر تین آسمانی طاقتوں سے تعاون کریں جو آپکی خاطر کام کر رہی ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ دُنیا پر راستبازی کے اصول ظاہر کر دیں گے۔

اتوار جنوری 22

1- روح القدس کون ہے؟

الف۔ روح القدس کا وجود کب سے ہے؟ پیدائش 2:1; زبور 11:51; عبرانیوں 14:9

....

ب۔ خدا کی وسیع فطرت کی وضاحت کریں۔ زبور 131:7-12; اکرنتھیوں 2:9-12; 2 پطرس 1:21

....

یہودیوں کی معیشت کے دوران خدا کے روح کے اثر کو پورے طریقہ سے نہیں دیکھا گیا تھا۔ صدیوں خدا کے وعدے کی تکمیل کیلئے دُعائیں کی گئیں کہ وہ اپنا روح بھیجے اور ان عرضداشتوں میں سے ایک کو بھی بھلایا نہ گیا۔

گناہ کے داخل ہونے سے پہلے آدم کھلم کھلا اپنے مالک سے بات چیت کرتا تھا۔ لیکن جب سے انسان نے گناہ کے باعث اپنے آپکو خدا سے جدا کر لیا، نسل انسانی اس اعلیٰ استحقاق سے محروم ہو گئی۔ نجات کے منصوبے کے باعث ایک راستہ کھلا ہے جس کے ذریعے زمین کے باشندوں کو آسمان سے تعلقات کا حق ہے۔ خدا نے روح القدس کے ذریعے انسان سے رابطہ کیا ہے اور دُنیا کو چنیدہ خادموں کے ذریعے روحانی روشنی دی گئی ہے۔

2- کیا وہ انسان ہے؟

الف۔کردار کی چند خصوصیات بتائیں جو روح القدس کی شخصیت دکھاتی ہوں۔

1- وہ جانتا ہے۔ ا کرنتھیوں 2:9-12

2- وہ پیار کرسکتا ہے۔ رومیوں 30:15

3- وہ مشورہ دے سکتا ہے۔ 2 کرنتھیوں 14:13

4- وہ مشورہ دے سکتا ہے تو اُسے بولنا بھی چاہیے۔ 1 تمتھیس 1:4

5- وہ سکھا بھی سکتا ہے۔ ا کرنتھیوں 13:2

6- وہ گواہی دے سکتا ہے۔ رومیوں 16:8

مسیح نے اپنے پیروکاروں سے مثبت وعدہ کیا کہ وہ آسمان پر جانے کے بعد اُن کے پاس اپنا روح بھیجے گا اِسلئے جاؤ اور تمام قوموں کو باپ (ذاتی خدا) بیٹے (ایک ذاتی شہزادہ اور نجات دہندہ) اور روح القدس (آسمان سے مسیح کی نمائندگی کیلئے) کے نام پر بپتسمہ دو اور اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جسکا میں نے تمکو حکم دیا ہے۔اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

ہمیں محسوس کرنا چاہیے کہ روح القدس خدا کی طرح کا انسان ہے۔

روح القدس ایک شخص ہے جو گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے بچے ہیں۔ ہماری گواہی دینے کے بعد وہ اپنی گواہی بھی دیتا ہے۔روح القدس الٰہی شخصیت ہے لیکن وہ خدا کے بھیدوں کو نہیں جان سکتا۔ خدا کی باتوں کو کوئی آدمی نہیں جانتا صرف روح القدس جانتا ہے۔

مسیح انسانیت میں گھرا ہوا تھا اس لئے ذاتی طور پر ہر جگہ نہیں جا سکتا تھا۔اُس نے اُنکے فائدہ کیلئے بہتر سمجھا کہ اپنے باپ کے پاس چلا جائے اور روح القدس کو زمین پر اپنا جانشین بھیجے۔وہ اپنے آپکو اپنی پاک روح سے ہر جگہ موجود کرسکتا ہے۔وہ سب جگہ موجود ہے۔

آسمانی تثلیث مین تین اشخاص ہیں۔ان تین بڑی طاقتوں کے نام سے، باپ، بیٹا اور روح القدس، جو ایمان کے ذریعے مسیح کو حاصل کرتے ہیں اُنہیں بپتسمہ دیا جاتا ہے اور یہ تینوں طاقتیں آسمان کی رعایا سے تعاون کرتی ہیں کہ اُن کی کوششوں کی بدولت وہ نئی زندگی گزاریں گے۔

3- کیا وہ انسان ہے؟ جاری ہے

الف۔ کچھ اور صفات کونسی ہیں جو روح القدس کی شخصیت دکھاتی ہیں۔

1- جب ہم دُعا کرتے ہیں وہ ہماری شفاعت کرتا ہے۔ رومیوں 27,26:8

2- وہ خصوصی تحائف (توڑے) تقسیم کرتا ہے۔ ا کرنتھیوں 12:7-11

3- وہ گنہگار کو توبہ کی دعوت دیتا ہے۔ مکاشفہ 17:22

4- وہ گنہگار کے ایمان پر مہر لگاتا ہے۔ افسیوں 13:1

5- جس بات سے ہمیں اگاہی ہوئی اُس سے بچاتا ہے۔ افسیوں 30:4

6- چونکہ وہ شخص ہے اسلئے مسیح نے اُس کیلئے وہ (He) اور اُسے (Him) 24 مرتبہ استعمال کیا۔
یوحنا 17,16:14

مسیح جو ہمارا درمیانی ہے اور روح القدس، مسلسل ہماری شفاعت کرتے ہیں۔ روح القدس ہمارے دلوں پر کام کرتا ہے۔ ہمارے ہونٹوں سے جو شکر گزاری کے الفاظ نکلتے ہیں وہ روح القدس کی وجہ سے تاکہ ہمارے دل کی موسیقی زندہ رہے۔

خوشی چھوٹی اور بڑی چیزوں سے مل کر بنتی ہے۔ اگر ہم مسیح کی طرح بن جائیں اور اُس کا کردار اپنا لیں تو ہمیں چھوٹی چیزوں میں اپنی روح کی نشوونما کرنا ہوگی۔ ضائع کرنے کیلئے ہمارے پاس وقت نہیں۔ کیا آپ مہر کو زور سے دبائیں گے تاکہ اُسکا نشان صاف نظر آئے۔ آپ ایسا شدت کے عمل سے نہیں کرتے۔ آپ مہر کو احتیاط سے لیکن مضبوطی سے لگاتے ہیں تاکہ نشان ظاہر ہو جائے۔ خدا ہماری روحوں کا نگہبان ہے اس لئے کبھی نہیں بلکہ مسلسل روح القدس کے ذریعے مسیح کی مانند نئی بنائیں۔

روح القدس ہماری دُعاؤں کو لکھتا ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ میری تمام مصالحتوں میں روح القدس میری شفاعت کرتا ہے، نہ صرف میری بلکہ سب گنہگاروں کی۔ لیکن اُس کی مصالحتیں خدا کی مرضی سے ہوتی ہیں، اُس کی مرضی کے خلاف نہیں۔ روح القدس ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ چونکہ خدا کے ذہن کو جانتا ہے اس لئے ہماری تمام دُعاؤں میں، بیماری کی ہو یا دوسری ضرورتوں کیلئے خدا کی مرضی کو ہر صورت مانتا ہے۔

4- اُس کا کام کیا ہے؟

الف۔ مسیح ہماری شفاعت کیلئے خدا کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہے، کیا چیز بتاتی ہے کہ روح القدس نجات دہندہ کا ذاتی نمائندہ ہے؟ یوحنا 14,13:16;26:15

....

ب۔ ہمارے پیارے دوستوں کی غیر حاضری میں روح القدس ہماری تنہائی میں ہمیں کیا مہیا کرتا ہے؟ یوحنا 7:16

....

ج۔ وہ تبدیلی کی جانب ہماری رہنمائی کیسے کرتا ہے؟ یوحنا 8:16; زکریاہ 6:4

....

روح کو تحریک دینے والا نمائندہ بننا تھا اور اس کے بغیر مسیح کی قربانی ممکن نہ تھی۔ صدیوں سے بدی کی طاقت بڑھتی جا رہی تھی اور شیطان کی غلامی کی طرف انسان کا رجحان حیران کن تھا۔ تثلیث کے تیسرے رکن کے ذریعے ہی گناہ کی مزاحمت کی جا سکتی تھی اور اس پر غالب آیا جا سکتا تھا کیونکہ اس میں الٰہی قوت تھی۔ دُنیا کا نجات دہندہ جو کچھ کرتا ہے اُسے کارگر روح ہی بناتا ہے۔ روح ہی دل کو پاکیزہ بناتا ہے اور پھر وہ الٰہی فطرت کا حصہ بن جاتا ہے۔ مسیح نے روح کو طاقت دی ہے کہ وہ موروثی یا خود قائم کی گئی برائیوں اور رحجانات پر فتح پائے اور اپنے کردار کو کلیسیا پر اثر انداز کرے۔

مسیح کی شبیہ جو دلوں پر کنندہ ہوتی ہے اُسکا عکس کردار سے ظاہر ہوتا ہے کیونکہ عملی زندگی میں ہم ہر روز ذاتی نجات دہندہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ روح القدس یسوع مسیح کے بھیس میں آپکے پہلو میں ہوتا ہے۔

روح القدس کی موجودگی کے بغیر کلام کی تبلیغ کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ سچائی کا معلم روح القدس ہے۔ جب دل روح کے ذریعے سچائی قبول کرتا ہے تو ضمیر کو تبدیل کر دیتا ہے۔ ایک خادم خدا کے کلام کے بارے خط دکھا سکتا ہے۔ ہوسکتا ہے وہ خدا کے سارے حکموں اور وعدوں سے بھی واقف ہو لیکن وہ خوشخبری کا جو بیج بوئے گا اُس وقت تک نہیں پھلے گا جب آسمان کی شبنم سے زندہ نہ ہو۔ خدا کے روح کے تعاون کے بغیر کوئی تعلیم کوئی بھلائیاں چاہے کتنی بڑی ہوں روشنی کا ذریعہ نہیں بن سکتیں۔

5- روح القدس کا کلیسیا سے تعلق

الف۔ایک شخص سچائی کا پورا علم کیسے حاصل کر لیتا ہے؟ یوحنا 13:16

....

ب۔روح القدس کا سچی کلیسیا کی تلاش میں کیا کردار ہے؟ ا تھمتھیس 15:3

....

ج۔روح القدس کا ہماری زندگی میں ہونا ضروری ہے۔اُس سے پوری طاقت حاصل کرنے کیلئے ہمیں کیا کرتے رہنا چاہیے؟ لوقا 11:9-13

....

بدی کے شہزادے کی روک تھام صرف روح القدس کے ذریعے ہوسکتی ہے۔جب تک کلیسیا چھوٹی چیزوں سے مطمئن ہے وہ خدا سے بڑی چیزیں لینے کی نا اہل ہے۔لیکن ہم روح القدس کے تحفہ کیلئے بھوکے اور پیاسے کیوں نہیں ہوتے؟ کیونکہ اُسکی بدولت دل پاکیزہ رہ سکتا ہے۔خدا کی خواہش ہے کہ روحانی طاقت انسانی کوششوں سے تعاون کرے۔مسیح کی دوسری آمد سے پہلے مسیحیوں کو روح القدس کے وعدے کو سمجھنا چاہیے۔اُس کے بارے باتیں کریں۔اُس سے دُعا کریں۔اُس کے متعلق لوگوں کو بتائیں کیونکہ خدا جتنا والدین اپنے بچوں کو تحائف دینے کے مشتاق ہوتے ہیں اس سے کہیں زیادہ روح القدس دینے کا مشتاق ہے۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جنوری 27

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- ہم کیسے جانتے ہیں کہ روح القدس پُرانے عہدنامہ کے وقت بھی چست تھا؟

2- روح القدس کی شخصیت کے بارے کونسی شہادتیں ہیں؟

3- مسیح کے درمیانی ہونے کے کام اور روح القدس کے درمیانی ہونے کے کام میں کیا فرق ہے؟

4- نجات کے منصوبے میں روح القدس کے اہم ترین کام کونسے ہیں؟

5- سچی کلیسیا کو سمجھنے میں روح القدس لوگوں کی کیا مدد کرتا ہے؟

سبت، فروری 4, 2023

پہلے سبت کا چندہ تباہ شدہ دُنیا کی بحالی کیلئے

قدرتی تباہیاں عام ہو رہی ہیں اور سخت ہوتی جا رہی ہیں۔ ان میں زلزلے، سونامیاں، طوفان، بگولے، سیلاب اور آندھیاں شامل ہیں۔ جنوب کی جانب سے گرد باد آتے ہیں اور شمال سے ٹھنڈک۔ خدا اپنے دم سے کُہر بھیجتا ہے۔ وہ بادلوں کو پھیلاتا ہے اور پھر اپنی مرضی سے حکم دیتا ہے کہ اُسکی ہدایت سے وہ ادھر اُدھر پھرائے جاتے ہیں تاکہ جو کچھ وہ اُنہیں فرمائے اُسی کو وہ دُنیا کے آباد حصہ پر سرانجام دیں خواہ تنبیہ کیلئے یا اپنے ملک کیلئے یا رحمت کیلئے اُسے بھیجے۔ (ایوب 37:9-13)

قادرِ مطلق کے ذہن میں ہمیشہ اس سیارے کیلئے بہترین دلچسپیاں ہوتی ہیں۔ لیکن آج اُس نے اس میں عجیب اور شدید موسمی سانحہ بنائے ہیں جن کے پس منظر میں توپیں ہیں۔

انسان کے بچوں کیلئے خدا بہترین ڈاکٹر ہے جو اُنکو تمام بیماریوں سے شفا دے سکتا ہے لیکن شیطان بیماریاں اور تباہی چاہتا ہے تاکہ شہر برباد ہو جائیں۔ اب بھی وہ اس کام میں مصروف ہے جب تک گنجان آباد شہر برباد اور ویران نہ ہو جائیں۔ حادثات میں، سمندروں اور زمین کی آفات میں، زلزلوں اور طوفانوں میں شیطان اپنی طاقت استعمال کر رہا ہے۔ ہر جگہ پر ہزاروں شکلوں میں شیطان اپنی طاقت استعمال کر رہا ہے۔ وہ پکی فصلوں کو بہا لے جاتا ہے تاکہ قحط پڑ جائے۔ وہ ہوا میں زہریلا مادہ مِلا دیتا ہے اور ہزاروں وباؤں سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ عذابِ الٰہی عام اور تباہ کُن ہوتا جا رہا ہے۔ بربادی انسانوں کی بھی ہوگی اور جانوروں کی بھی۔ زمین پر نوحہ ہے اور مُرجھا رہی ہے۔ زمین باشندوں کے باعث ناپاک ہوگئی ہے۔ اُنہوں نے شریعت کی مخالفت کی ہے، حکموں کو تبدیل کر دیا ہے اور ابدی عہد کو توڑ ڈالا ہے۔

جو کچھ بھی ہو جائے خدا کے لوگوں سے کیا کہا گیا ہے کہ وہ انسانی تکلیفات اور قدرتی تباہی کا جواب کیسے دیں۔

خدا حکم دیتا ہے کہ اُسکی مثال پر چلیں کہ جہاں تکلیف دیکھی وہاں پہنچ گئے۔ زندگی کی بنیادی ضروریات قدرتی آفات سے اچانک ختم ہو جاتی ہیں لیکن ہمارا مسیحی فرض ہے جہاں ہو سکے اور جو ہو سکے مدد کریں۔ آپکا سخی دل سے دیا گیا عطیہ تباہ شدہ دُنیا کی بحالی میں مدد دیگا۔

جنرل کانفرنس سے آپکے بھائی

سبق نمبر5 سبت،فروری 4, 2023

پُرانے عہدنامہ میں خوشخبری

حفظ کرنے کی آیت: ’’کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کیلئے لکھی گئیں تاکہ صبر اور تسلی کا چشمہ تمکو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل رہو‘‘۔ رومیوں 4:15

مسیح اس دُنیا میں اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچانے آیا۔ وہ ہمیں ہمارے گناہوں میں نہیں بچائے گا۔ہمیں مسیح کی الٰہی پکار کو سننا ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا ہے اور اپنے آپکو مسیح کے ساتھ اس طرح ملانا ہے جیسے شاخ بیل کے ساتھ۔

اتوار جنوری 29

1- تاریخ سے اسباق

الف۔ ہمارے لئے تاریخ کا مطالعہ کرنا خصوصاً مُقدس تاریخ کے مطالعہ کا سب سے بڑا سبب کیا ہے؟ واعظ 15:3

....

خدا کا کام پشت در پشت ظاہر ہوتا ہے، اصلاح یا مذہبی تحریک کی بھی یہی مشابہت ہے۔ انسان کیساتھ خدا کے تعلقات کے اصول ہمیشہ ایک جیسے رہے ہیں۔حال کی تحریک ماضی کے ہی مساوی ہے،اور پرانے وقت کی کلیسیا کے تجربہ میں بڑے قیمتی اسباق ہیں جو ہمارے وقت کے لئے ہیں۔

ب۔تاریخ کا مطالعہ ہمارے لئے خوشخبری کی اُمید ہے(رومیوں 4:15) یہ اُمید گناہ کے بیمار کو کیا پیشکش کرتی ہے؟ رومیوں 16:1; لُوقا 10:19

....

بائبل کا ہر حصہ خدا کی تحریک سے دیا گیا اور مفید ہے۔ پرانا عہدنامہ نئے سے کسی طرح کم نہیں اور اس پر توجہ دینی چاہیے۔ جب ہم پرانے عہدنامے کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اُبلتے زندہ چشمے نظر آئیں گے۔لیکن لاپرواہی سے پڑھنے والے کو صرف ریگستان نظر آئیں گے۔

2- تخلیق کی کاملیت

الف۔خالق کے ہاتھوں سے کامل نکل کر پہلے آدمی اور خاتون کا کردار کیسا تھا؟ پیدائش 31:1;واعظ 29:7

....

انسان کو اندرونی مشابہت میں بھی اور کردار میں بھی خدا کی شبیہ کو قائم رکھنا تھا۔مسیح باپ کو ظاہر کرتا ہے۔(عبرانیوں 3:1)اور انسان خدا کی مانند بنایا گیا۔اُسکی فطرت خدا کی مرضی کے مطابق تھی۔اُسکا ذہن روحانی باتوں کو سمجھ سکتا تھا۔اُسکا پیار پاکیزہ تھا۔بھوک اور جذبات،اعتدال،عقل اور تہذیب کے قابو میں تھے۔وہ پاکیزہ تھا اور خوش تھا کہ خدا کی شبیہ پر تھا اور اُسکی مرضی کے تابع۔

ب۔ہمیشہ اسی حالت میں رہنے کیلئے انسان کو کس بات کی ضرورت تھی؟ پیدائش 17,16:2

....

مسیح شریعت کی باتوں کو کم نہیں کرتا۔صحیح زبان میں وہ ابدی زندگی کیلئے تابع فرمانی کی شرط عائد کرتا ہے۔گرنے سے پہلے آدم کیلئے بھی یہی شرط تھی۔خدا انسان سے بہشت میں رہنے والے سے کسی طرح کم کی توقع نہیں کرتا،مکمل تابع فرمانی اور بے داغ پاکیزگی۔فضل کے عہد کی مانگ وہی ہے جو عدن میں قائم کی گئی تھی۔یعنی خدا کی شریعت سے ہم آہنگی جو پاک اور درست ہے۔

ج۔چونکہ انسان ناکام ہوگیا(گناہ کیا)اس کے نتائج نہ صرف ہمارے پہلے والدین بلکہ پوری نسل انسانی کیلئے کیا تھے؟ رومیوں 23:6;12:5

....

خدا کی شریعت کی تابع فرمانی سے انسان ایک باڑ کے گھیرے میں ہے اور بدی سے محفوظ ہے۔جو اِسکی ایک نقطہ پر بھی اس روحانی رکاوٹ کو توڑے گا اُس نے اپنے لئے دُشمن کے داخلے کیلئے راستہ بنالیا۔
ایک نقطہ پر خدا کی مرضی کی بے عزتی کی قسمت آزمائی سے ہمارے پہلے والدین نے غم کے سیلاب کے دروازے کھول دیئے۔جو کوئی اُنکی مثال پر چلے گا ویسے نتائج ہی بھگتے گا۔خدا کے پیار نے شریعت کے ہر حکم کو محفوظ رکھا ہے۔جو کوئی اُس کے حکم سے جُدا ہوگا اپنے لئے بربادی اور غم لانے کیلئے کام کر رہا ہے۔

3- گُناہ کی تعریف

الف۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ آدم کے گناہ میں خدا کی شریعت کی خلاف ورزی بھی شامل تھی؟
رومیوں 7:7 بمقابلہ خروج 17:20; یوحنا 4:3

....

بہت سے جو یہ سکھاتے ہیں کہ انسان کیلئے خدا کی شریعت کی پابندی ضروری نہیں، دباؤ ڈالتے ہیں کہ اُسکے حکموں کی پابندی ممکن ہی نہیں۔ اگر اسے سچ مان لیا جائے تو پھر آدم نے اسکی سزا کیوں بھگتی۔ ہمارے پہلے والدین کیوجہ سے دُکھ اور تکلیف اس دُنیا میں آئی اور اگر خدا کا رحم نہ ہوتا تو پوری نسل نا اُمیدی کی حالت میں رہتی۔ ''گناہ کی مزدوری موت ہے۔'' (رومیوں 23:6) خدا کی شریعت کی معافی کیساتھ مزید نافرمانی نہیں کی جاسکتی کیونکہ اسکی سزا کا اعلان پہلے ہی نسل انسانی کے باپ پر ہو چکا ہے۔
شریعت کے بغیر خدا کی پاکیزگی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ وہ گناہ کی قائیلیت اور توبہ کی ضرورت کو محسوس نہیں کرتے۔ اپنی کھوئی ہوئی حالت کو محسوس کرتے ہوئے بھی مسیح کے کفارہ کے خون کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اس طرح سطحی تبدیلی نظر آتی ہے اور اکثریت کلیسا سے منسلک ہے جو کبھی مسیح سے منسلک نہیں ہوئی۔

ب۔ جب ہم اس پیرا گراف کو پڑھتے ہیں تو بائبل سے ہمیں کیسے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح واقع ہی ہمیں شریعت کی نافرمانی سے بچانے آیا؟ متی 21:1

....

مسیح اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچانے کیلئے آیا اور مسیح میں نجات کا مطلب ہے خدا کی شریعت کی نافرمانی کو ترک کر دینا اور ہر گناہ سے آزادی حاصل کرنا۔ مسیح نے کلوری میں دُکھ اُٹھایا تاکہ شریعت کو کائنات کے سامنے قائم رکھے اور سرفراز کرے۔
مسیح میں ہمارا ایک اچھا دوست ہے جو اپنے لوگوں کو شریعت کی نافرمانی کے گناہ سے بچانے آیا۔ گناہ کیا ہے؟ گناہ کی ایک ہی تعریف ہے کہ یہ خدا کی شریعت کی نافرمانی ہے۔ یسوع مسیح آیا تاکہ اپنی راستبازی ہمیں عطا کرے۔ اپنی طاقت سے ہم فتح حاصل نہیں کر سکتے بلکہ صرف اُس پر ایمان لانے سے۔ اگر آپ یسوع مسیح پر ایمان لائیں گے تو اُسے آج ہی حاصل کر لیں گے۔ آپکو ایمان لانا ہے کہ وہ آپکا نجات دہندہ ہے اور وہ آپکو اپنی راستبازی دے گا۔ وہ مر گیا اور اُسنے ہر لحاظ سے شریعت کی فرمانبرداری کی۔ اگر آپ بھی ایسا ہی کریں گے تو مسیح کے بچانے والے علم کو حاصل کر پائیں گے۔ آدم اور حوا نے عدن کو کھو دیا کیونکہ اُنہوں نے شریعت کی نافرمانی کی لیکن آپ اسکی نافرمانی سے آسمان کو کھو دیں گے۔

4- ایمانداروں (وفاداروں) کا باپ

الف۔ پرانے عہدنامہ میں ابرہام کو ایمانداروں کا باپ کیوں کہا گیا ہے؟ گلتیوں 3:6-9

....

انسان کو پیش آنے والے امتحان میں ابرہام کا امتحان سخت ترین تھا۔ اگر وہ اس میں ناکام ہو جاتا تو کبھی بھی ایمانداروں کا باپ نہ کہلواتا۔ اگر وہ خدا کے حکم سے منحرف ہو جاتا تو دُنیا ایک وفادار اور ایماندار کی مثال سے محروم ہو جاتی۔ پشتوں تک یہ سبق حاصل ہوتا کہ خدا کو دینے کیلئے کوئی چیز قیمتی نہیں ہوتی۔ خدا کا ہر تحفہ اسکی خدمت کیلئے ہے۔ اپنی ملکیت اپنے پاس رکھنے سے اس دُنیا میں آپکو کوئی اجر نہیں ملے گا اور آنیوالی زندگی کا انعام بھی ختم ہو جائیگا۔

جس نکتہ پر ہیکل تعمیر ہوئی تھی اُسے ایک عرصہ تک پاک سمجھا گیا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں ایمانداروں کے باپ نے یہوواہ کے حکم پر اپنے بیٹے کی قربانی کی رضامندی ظاہر کی۔ یہاں پر خدا نے ابرہام سے برکت کا عہد کیا جس میں نسل انسانی کیلئے اُسکے بیٹے کی قربانی کے ذریعے رہائی شامل تھی۔

ب۔ اس وعدے سے کیسے ظاہر ہوتا ہے کہ ابرہام کے دور میں بھی خوشخبری کا پیغام دیا جاتا تھا؟
پیدائش 22:15-18; گلتیوں 3:16

....

وہی عہد وعدے میں ابرہام کو دہرایا گیا "اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی۔ (پیدائش 22:18) اس وعدے کا اشارہ مسیح کی طرف تھا۔ ابرہام اسے سمجھ گیا۔ پڑھیں گلتیوں 3:8,16 اور اُس نے مسیح کے ذریعے گناہوں کی معافی کو مان لیا۔ اسکی وجہ سے وہ راستباز کہلایا۔ ابرہام کے ساتھ اس عہد سے شریعت کا اختیار بھی قائم رہا۔

ج۔ صرف ابرہام کو ہی خوشخبری کا پیغام ملا اور دوسروں کو نہیں؟ پیدائش 24:5; یعقوب 2:19-24

....

ابرہام خدا پر یقین رکھتا تھا۔ ہمیں کیسے علم ہے کہ وہ یقین رکھتا تھا؟ اُسکے کام اُسکے ایمان کے کردار میں شہادت دیتے تھے۔ اور اُس کا ایمان راستبازی گِنا گیا۔

جمعرات فروری 2

5- پرانے عہدنامہ کے باقی حصہ میں شریعت

الف۔اورکونسی مثالیں بتاتی ہیں کہ کوہ سینا پرخدا کے شریعت دینے سے پہلے بھی شریعت موجود تھی؟
استثنا 5:22-26; خروج 15:26;16:28

....

ہر ہفتہ بیابان میں اپنے عارضی قیام کے دوران بنی اسرائیل تین معجزات دیکھتے تھے کہ سبت کی تقدیس کے بارے اُنکے ذہن متاثر ہوسکیں۔ چھٹے دِن مَن تعداد میں دوگنا گرتا تھا اور ساتویں دِن بالکل نہیں۔ ساتویں دن کیلیئے جو حصہ محفوظ کیا جاتا تھا تازہ رہتا تھا۔ اگر کسی دن وہ زیادہ جمع کر لیتے تو وہ خراب ہو جاتا تھا۔

مَن دینے کے سلسلے میں بہت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ جب کوہ سینا پر شریعت دی گئی تو اُس وقت سبت قائم نہیں کیا گیا تھا۔ بنی اسرائیل کے سینا آنے سے پہلے اُنہیں معلوم تھا کہ سبت ماننا لازمی ہے۔ جمعہ کے روز دوگنا مَن جمع کرنا سبت کی تیاری کیلیئے تھا۔ سبت کو مَن نہیں ملتا تھا تو سبت کا پاک ہونا اُنہیں متاثر کرتا تھا۔ سبت کے دن جب کوئی مَن جمع کرنے جاتا تھا تو خدا اُن سے کہتا تھا تم کب تک میرے حکموں اور شریعت کو ماننے سے انکار کرتے رہو گے؟

ب۔خدا بنی اسرائیل سے زبانی اور تحریری اخلاقی دس حکموں کے عوض کیا چاہتا تھا؟ استثنا 6:1-9

....

ج۔ہم کیسے جانتے ہیں کہ خدا نے پرانے عہدنامہ کے خاتمے تک یہی حالت برقرار رکھی؟ ملاکی 4:4;3:6

....

جمعہ فروری 3

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- بائبل کی تاریخ کے اصول ہمارے وقت میں بھی لاگو ہیں، کیسے؟
2- عدن سے ہی کیا مطالبہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا لاتبدیل ہے؟
3- گناہ کے مسئلے سے متعلق مسیح کا دنیا میں آنے کا کیا مقصد تھا؟
4- ابرہام کا ایمان اُس کے کاموں سے کیسے ظاہر ہوا؟
5- خدا کی شریعت کے ساتھ ہمارا تعلق کیسا ہونا چاہیے؟

سبق نمبر 6 سبت، فروری 2023,11

خدا کی ابدی شریعت

حفظ کرنے کی آیت: ''اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم سخت نہیں''۔ ایوحنا 3:5

یسوع نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں جس طرح اُس نے ہم سے محبت رکھی۔ مذہب کی بنیاد خدا کے پیار پر ہے جو ہماری ایکدوسرے سے پیار کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ شکرگزاری، حلیمی اور دُکھوں سے بھرا ہے۔ یہ برداشت کرلیتا ہے، مہربان ہے اور معاف کرنے والا ہے ۔ یہ زندگی کو پاک کرتا ہے اور دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اتوار فروری 5

1- لاتبدیل خالق

الف۔ ہمیں مسیح کے بارے جب وہ اس زمین پر تھا بطور ابنِ خدا، خدا کی اخلاقی شریعت سے تعلق کے بارے کیا محسوس کرنا چاہیے؟ متی 18,17:5

....

ب۔ یہودی رہنما شریعت کی بیرونی پابندی کے بارے کتنے منفرد تھے؟ متی 23:23; فلپیوں 4:3

....

یہودی رہنما اپنی ظاہری راستبازی کے بارے بہت جوشیلے تھے۔ لیکن وہ دل کی راستبازی کو نظر انداز کرتے تھے۔ اُنکی بڑی ضرورت وہ تبدیلی تھی جو مسیح نیکدیمس سے کہہ رہا تھا، ایک نئی اخلاقی پیدائش، جو نہ صرف گناہوں کو دھوئے گی بلکہ علم اور پاکیزگی میں تازگی ہو۔

ج۔ مسیح کے مقدمے کو دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے، کہ کیا وہ قانون شکن تھا؟ متی 60,59:26

....

نہ تو نجات دہندہ نے اور نہ اُسکے پیروکاروں نے سبت کے قانون کو توڑا۔ مسیح قانون (شریعت) کا زندہ نمائندہ تھا۔ اُسکی زندگی میں اس مُقدس حکم کو کبھی بھی نظر انداز نہ کیا گیا۔ گواہوں کی ایک قوم تھی جو موقع کی تلاش میں تھی کہ اس پر الزام لگائیں۔ وہ چیلنج سے کہہ سکتا تھا، ''تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے''۔ یوحنا 46:8

2- مسیح کے دل میں شریعت

الف۔ مسیح جب زمین پر آیا تو اُسکے لئے کیا تیار کیا گیا؟ عبرانیوں 10-5:10

....

یہ اتفاق نہیں تھا بلکہ ایک نمونہ تھا کہ دُنیا کا نجات دہندہ اپنا تاج اُتار دے، اپنا شاہانہ لباس رکھ دے اور ہماری دُنیا میں انسان کیطرح آئے۔ اُسنے روحانی لباس کی جگہ انسانی لباس اوڑھ لیا تا کہ وہ انسانی خاندان کا سربراہ ہو۔ اُسکی انسانیت آدم کی نافرمانی سے گری نسل کی انسانیت سے گھل مل گئی۔

ب۔ جب یہ سب مسیح کے بارے ہم پرانے عہد نامہ میں پڑھتے ہیں تو اُس کے دل میں کیا پیشگوئی کی گئی تھی؟ زبور 8-6:40

....

شریعت کی نافرمانی کا نتیجہ گناہ، دُکھ اور موت تھا۔ شیطان نے کہا کہ وہ دُنیاؤں پر ثابت کرے گا جنہیں خدا نے تخلیق کیا ہے اور آسمانی مخلوق پر بھی کہ خدا کی شریعت پر عمل کرنا ناممکن ہے۔ جب آدم دشمن کی آزمائش کے سامنے جھک گیا اور اپنے مقام سے گر گیا تو شیطان اور اُس کے فرشتے بہت خوش ہوئے۔ لیکن خدا کے تخت سے پراسرار آواز آئی۔ (زبور 8-6:40) جب انسان گر گیا تو مسیح نے اعلان کیا کہ اُسکا انسان کا عوضی ہونے کا مقصد کیا تھا۔

ج۔ جب ہم مسیح کو اپنے دل میں قبول کر لیتے ہیں تو ہم کیا قبول کر رہے ہوتے ہیں جو جدا نہیں ہو سکتا؟ زبور 174,77,72,70:119

....

جُوا جو خدمت کیلئے باندھ لیتا ہے خدا کی شریعت ہے۔ پیار کا قانون (شریعت) جو عدن میں ظاہر کیا گیا اُس کا اعلان سینا میں بھی ہوا۔ اور نئے عہد میں جو دل پر لکھا ہے وہ ہے جو انسانی کارکن کو خدا کی مرضی سے ملا دیتا ہے۔ اگر ہمیں اپنی خواہشات کو ماننے کیلئے چھوڑ دیا جائے اور وہاں جائیں جہاں ہمارا ضمیر چاہے تو ہم شیطان کے درجہ پر آ جائیں گے اور اُسکی خصوصیات اپنا لیں گے۔ اسلئے خدا ہمیں اپنی مرضی کا پابند بناتا ہے جو کہ نیک اور اعلیٰ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم صبر سے اور عقل سے خدمت کے فرائض سرانجام دیں۔ خدمت کا جُوا مسیح نے انسانیت کی شکل میں اُٹھایا۔

راستبازی پاکیزہ ہے، خدا کی مانند اور خدا محبت ہے۔ (ایوحنا 16:4) محبت شریعت کی تعمیل ہے۔ (رومیوں 10:13) راستبازی محبت ہے اور محبت خدا کی زندگی کی روشنی ہے۔ خدا کی راستبازی مسیح میں یکجا ہے اور ہم راستبازی اُسکو حاصل کرنے سے حاصل کرتے ہیں۔

3- شریعت اور نبیوں کے مطابق

الف۔مسیح نے اپنے شاگردوں کو یہ بتاتے ہوئے کہ وہی زندہ مسیحا ہے کونسا حوالہ استعمال کیا؟ لُوقا 44,27:24

....

اُسکا مقصد اپنے شاگردوں کی سمجھ کو روشن کرنا تھا کہ وہ اپنے ایمان کو پیشگوئی کے الفاظ پر قائم رکھیں۔اُسکی خواہش تھی کہ سچ کو جڑ سے اُنکے ذہنوں تک لے جائے صرف اُسکی شخصی شہادت پر نہیں بلکہ شریعت کی علامتوں اور پرانے عہد نامہ کی پیشگوئیوں کی شہادتوں پر بھی۔ضرورت اس بات کی تھی کہ اسکے پیروکار ایمان صرف اپنے تک محدود نہ رکھیں بلکہ اُسے دُنیا میں لے جائیں۔اس علم کا پہلا قدم یہ تھا کہ مسیح نے شاگردوں کی موسیٰ اور تمام نبیوں کی طرف توجہ دلائی۔اس طرح نجات دہندہ نے پرانے عہدنامہ کی اہمیت بیان کی۔

ب۔خوشخبری کے پیغام کے دوران شاگردوں نے کیسے ثابت کیا کہ مسیح وعدہ کیا ہوا ہی تھا؟ اعمال 23:28

....

گفتگو کے الفاظ کے ساتھ ساتھ خدا کا روح دلوں پر بھی اثر انداز ہو رہا تھا۔رسول نے پرانے عہدنامہ کی پیشگوئیوں کے بارے بتایا کہ وہ مسیح کی خدمت کے دوران پوری ہو چکی ہیں اور بہت اسکے قائل بھی ہیں۔یہ بھی بتایا گیا ہے کہ نجات کی خوشخبری یہودیوں کیلئے بھی تھی اور غیر قوموں کیلئے بھی۔ تھسلنیکیوں کے لوگوں سے بات کرتے ہوئے پولوس نے پرانے عہد نامہ سے مسیحا کے ذکر کے بارے بھی بتایا۔اپنی خدمت کے دوران مسیح نے شاگردوں کے ذہنوں کو ان پیشگوئیوں کے بارے صاف کر دیا تھا، موسیٰ سے لیکر تمام نبیوں تک۔اُس نے تمام کلام سے اس کے متعلق تشریح کی۔(لُوقا 27:24) پطرس نے مسیح کے بارے تبلیغ کرتے ہوئے پرانے عہد نامہ سے شہادت دی۔ستفنس نے بھی یہی راستہ اپنایا۔پولوس نے اپنی خدمت کے دوران مسیح کی پیدائش، دُکھوں، موت، جی اُٹھنے اور معراج کے بارے پیشگوئیاں بتائیں۔اُس نے ثابت کیا کہ مسیح ناصری اور مسیحا ایک ہی تھا اور بتایا کہ آدم کے وقت سے ہی مسیح کی آواز بزرگوں اور نبیوں کے ذریعے بات کرتی تھی۔

4- شریعت اور ایمان

الف۔کیا مسیح کو شخصی نجات دہندہ ماننے سے شریعت ختم ہو جاتی ہے؟ کیوں اور کیوں نہیں؟ رومیوں 31:3

....

ب۔حکموں پر عمل کرنے والوں کیلیئے کونسی برکات ہیں؟ مکاشفہ 14:22

....

خدا کے حکموں کی نافرمانی کرنے سے آدم اور حوا پر لعنت پڑی۔ وہ زندگی کے درخت کے تمام حقوق سے محروم کر دیئے گئے۔ مسیح انسان کو بچانے کیلیئے مر گیا پھر بھی خدا کی شریعت کی تعظیم کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے مبارک ہیں وہ جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے۔ یہاں پر ابنِ خدا زندگی کے درخت کے پاس آنے کی شرط خدا کے حکموں پر عمل کرنا بتاتا ہے۔ مسیح مر گیا تاکہ اُس کے خون سے اور خدا کی شریعت پر عمل کرنے سے انسان آسمانی برکات بھی حاصل کرے اور زندگی کے درخت کا حق بھی پائے۔

جب ہم شیشے کے سمندر کی طرف جا رہے تھے تو فرشتگان ہمارے ساتھ تھے۔ مسیح نے اپنا جلالی ہاتھ اُٹھایا اور موتیوں کا دروازہ کھولا اور ہم سے کہا، اندر آ ؤ، تم نے اپنے جامے میرے خون میں دھوئے ہیں اور میری سچائی پر قائم رہے ہو، اندر آ ؤ۔ ہمارے پاس داخل ہونے کا حق تھا اس لئے ہم اندر داخل ہو گئے۔

ج۔اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ خدا کبھی بھی بدلتا نہیں؟ عبرانیوں 8:13

....

مسیح ہمارے لئے بڑا کچھ کرے گا اگر ہم وفاداری سے اپنا فرض سرانجام دیں۔ ہمیں اپنی مرضی خدا کی مرضی کے تابع کر دینی چاہیے۔ ہمیں خدا کے حکموں کو مان کر اُسے عزت دینی چاہیے اگرچہ ہمارے پاس چیزیں تھوڑے عرصہ کیلیئے ہوں۔ سچائی، اپنے الہٰی مصنف کی طرح بدلتی نہیں، وہ کل، آج اور ہمیشہ کیلیئے ایک ہی ہے۔ اُس کا انسانی روایات سے کوئی تعلق نہیں۔ سچائی نے خدا کے لوگوں اور دُنیا کے درمیان ہمیشہ جدائی رکھی ہے۔ اگر ہماری پہلی حالت خدا کو پسند تھی تو وہ ہماری موجودہ حالت کو کس نگاہ سے دیکھتا ہے۔ کیا ہم نے روحانیت میں ترقی کی ہے جب سے ہم اپنی پہلی سادگی سے دور ہو گئے تھے۔

جمعرات   فروری 9

5- دل میں لکھا گیا

الف۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ خدا کی شریعت جیسے مسیح کی زندگی میں تھی ہماری زندگی میں بھی ہو؟ عبرانیوں 10:8;16:10

....

خدا نے ہمیں اپنے پاکیزہ حکم دیئے ہیں کیونکہ وہ انسان سے پیار کرتا ہے۔ نافرمانی کے نتائج سے ہمیں بچانے کیلئے وہ پاکیزگی کے اصول ظاہر کرتا ہے۔ شریعت خدا کی سوچ کا اظہار ہے۔ مسیح کے ذریعے قبول کر کے یہ ہماری سوچ بن جاتا ہے۔ یہ ہمیں ہماری فطری خواہشات، رجحانات اور آزمائشوں سے جو ہمیں گناہ کی طرف لے جاتے ہیں بچاتا ہے۔

ب۔ آسمانی سفر کے آغاز سے پہلے خدا ہمیں کیا دکھاتا ہے؟ ایوحنا 8,19:4

....

زمین خدا کی بھول میں تاریک تھی تاکہ اسے روشن کر کے خدا کے پاس واپس لایا جائے۔ شیطان کی دھوکے والی طاقت کو توڑنا تھا۔ طاقت سے ایسا نہیں کیا جاسکتا تھا۔ طاقت کا استعمال خدا کی حکومت کے اصولوں کے خلاف ہے۔ وہ پیار کی خدمت چاہتا ہے اور پیار کو حکم نہیں دیا جاسکتا۔ پیار کو پیار سے ہی جگایا جاسکتا ہے۔ خدا کو جاننے کا مطلب ہے اُسے پیار کرنا۔ اُس کے کردار کو شیطان کے کردار کے مقابلہ میں ظاہر کیا جانا چاہیے۔ یہ کام پوری کائنات میں ایک ہی کر سکتا ہے۔ صرف وہ جو خدا کے پیار کی بلندی اور گہرائی کو جانتا ہے اسے کر سکتا ہے۔

ج۔ خدا کا پیار ہمارے دلوں میں ہونے کے بعد کیا ممکن ہے؟ یوحنا 14:15-17

....

جمعہ   فروری 10

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- انسانیت کے روپ میں مسیح نے خدا کے کردار کو کیسے قائم رکھا؟

2- مسیح کا کردار اُس کے ماننے والوں میں کیسے ظاہر ہوا؟

3- مسیح کو صحیح طور پر مسیحا ماننے کیلئے ہمیں کونسی پیشگوئیوں سے مکمل طور پر واقفیت حاصل کرنا پڑے گی؟

4- یہ کیسے ممکن ہے کہ گہنگار کو زندگی کے درخت کا حق مل جائے جس سے وہ گناہ کے باعث جدا کر دیا گیا تھا؟

5- ہمیں اصل فرمانبرداری کا تجربہ کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟

سبق نمبر 7 سبت، فروری 18, 2023

خوشخبری کا بھید

حفظ کرنے کی آیت: ''جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے تم میں رہتا ہے''۔ **کلسیوں 27:1**

ہم اپنے ساتھ اُس کے حُسنِ سلوک کو سمجھ سکتے ہیں اور اُسکے مقاصد یہ ہیں کہ ہم اُسکے پیار اور رحم کی انتہا کو جان لیں۔ ہم اُسکے مقاصد کو سمجھتے ہیں کیونکہ وہ ہماری بھلائی کیلئے ہیں۔ ہمیں اُس پر بھرپور بھروسہ کرنا چاہیے۔

اتوار فروری 12

1- کلام کو سمجھنا مشکل ہے

الف۔ پطرس، پولوس کی کچھ تصانیف کے بارے کیا مشاہدہ کرتا ہے؟ 2 پطرس 3:14-17

کلام کی کچھ باتوں کو ہمیں کیسا سمجھنا چاہیے؟ استثنا 29:29

....

قابل لوگوں نے کلام کی تحقیق میں زندگی وقف کر دی ہے پھر بھی کلام کے کچھ حصے ہیں جنکی تحقیق نہیں ہوسکی۔ مستقبل میں بھی کچھ حصوں کو سمجھا نہیں جا سکے گا جب تک مسیح ان کی تشریح نہیں کرے گا۔ راز ہیں جنہیں افشا کرنا ہے۔ بیانات ہیں جنہیں ہم آہنگ نہیں کیا جا سکتا۔ اور دُشمن ان نکات پر دلائل اُبھارے گا جن کے بارے بہتر ہے کہ بحث ہی نہ کی جائے۔

ب۔ ہمیں کیسے رویہ سے کلام کو سیکھنا چاہیے؟ یوحنا 17:7

....

جس روح سے آپ کلام کی تحقیق کرتے ہیں وہ آپکے پہلو میں موجود مددگار کے کردار کا تعین کریگا۔ روشنی کی دُنیا سے فرشتے اُن کے ساتھ ہونگے جو حلیم دل سے الٰہی رہنما کی تلاش کرتے ہیں۔ لیکن اگر کلام کو تعظیم سے نہ کھولا جائے یعنی یہ کہ آپ اس کیلئے خود کفیل ہیں، اگر دل حسد سے بھرا ہے تو شیطان آپکے پہلو میں ہے، وہ خدا کے کلام کے سادہ بیانات کو بھی مسخ کر کے بیان کرے گا۔

2- دانشور کیلئے بھید

الف۔کونسی خاص باتیں خدا نے پولوس پر ظاہر کیں تا کہ باقی تمام دُنیا کو بھی بتائی جائیں؟
رومیوں 26,25:16; کلسیوں 27:1

....

پولوس کیلئے صلیب سب سے بڑی دلچسپی کا مضمون تھا۔اُسے کئی بار صلیب کے پیروکاروں کی خاطر گرفتار بھی کیا گیا لیکن اُس نے صلیب سے کنارہ کشی نہ کی۔اُس وقت اُسے خدا کے لامحدود پیار کا مکاشفہ ملا جو مسیح کی موت میں ظاہر ہوا اور اُس کی زندگی میں عجیب تبدیلی آ گئی۔اُسکے سارے منصوبے اور مقاصد آسمان سے ہم آہنگ ہو گئے۔اُس وقت سے وہ مسیح میں ایک نیا انسان بن گیا۔ذاتی تجربہ سے اُسکو معلوم ہو گیا کہ جب گنہگار میں باپ کا پیار آ جاتا ہے جیسا کہ بیٹے کی قربانی سے ظاہر ہے تو وہ ایک نیا انسان بن جاتا ہے اور آئندہ مسیح ہی سب کچھ ہے۔

ب۔اگر کلام میں کوئی بات مشکل بات ہے تو پھر بھی ہمیں تحقیق کیوں کرنی چاہیے؟ 2 تمتھیس 17,16:3

....

مسیح کی صلیب الزام اور تہمت سے بھری ہے پھر بھی وہ انسان کیلئے زندگی کی اُمید ہے۔کوئی بھی خدائی کے راز کو سمجھ نہیں سکتا جب تک مسیح کی صلیب سے شرمندہ نہ ہو۔کوئی بھی اُن برکات کی تعریف نہیں کریگا جو مسیح نے انسان کیلئے اپنی قیمت دے کر خریدی ہیں۔جب تک وہ زمینی خزانوں کو قربان نہیں کریں گے وہ اُسکے شاگرد نہیں بن سکیں گے۔مسیح کی خاطر خود انکاری اور قربانی دینے والے کو عزت بخشے گی۔اُسکی خاطر جو دُکھ برداشت کریں گے اُس کا غیر فانی اجر ملے گا۔

ج۔بتائیں کہ صحیح نتیجہ تک پہنچنے کیلئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ یوحنا 13:16

....

روح القدس کی رہنمائی کے بغیر ہم کلام کو ہمیشہ غلط سمجھیں گے۔بائبل میں بہت کچھ ہے۔جو بے فائدہ ہے اور بہت سے مسئلوں میں مثبت ٹھیس کا باعث ہے۔جب خدا کا کلام تعظیم اور دُعا کے بغیر کھولا جائے، جب خدا پر اپنے خیال نہ لگائے جائیں اور اُسکی مرضی کے مطابق نہ ہوں تو ذہن میں شک کے بادل چھائے رہیں گے۔دُشمن خیالات پر قابو پا لیتا ہے اور غلط قسم کے ترجمے اور تشریحوں کا مشورہ دیتا ہے۔

3- شاہی اخلاقی شریعت

الف۔عام اعتقاد کے خلاف ہم کیسے جانتے ہیں کہ صلیب پر دس احکام کی شریعت ختم نہیں ہوئی؟ یعقوب 9,8:2

....

بہت سے مذہبی اساتذہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح نے اپنی موت کے وقت شریعت کو ختم کر دیا تھا اس لئے انسان اس سے آزاد ہے۔بعض اسے سخت جُوا کہتے ہیں اور شریعت کی پابندی کے خلاف شریعت انسان کو آزادی دیتی ہے۔

نبیوں اور رسولوں نے ایسی کوئی تعلیم نہیں دی۔ داؤد کہتا ہے،'اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ میں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں'۔(زبور 45:119) یعقوب رسول نے دس احکام کو شاہی شریعت کہا ہے۔(یعقوب 8:2)(25:1) اور مسیح کی مصلوبیت کے پچاس سال بعد یوحنا نے لکھا،' مبارک ہیں وہ جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے'۔ مکاشفہ 14:22

جب کوئی اپنے آپکو مسیح کے سپرد کر دیتا ہے تو اُسکا ذہن شریعت کے ماتحت ہو جاتا ہے جو کہ شاہی شریعت ہے اور ہر غلام کو آزادی دیتی ہے۔مسیح کی مرضی کے مطابق کا مطلب ہے مکمل آدمیت کی بحالی۔

ب۔کونسی شریعت بتاتی ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھو؟ رومیوں 9:13 بمقابلہ خروج 17-1:20

....

دس حکموں میں سے پہلے چار مل کر ایک حکم ہے،'تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے پیار کر۔آخری چھ دوسرے میں شامل ہیں،'تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ'۔ یہ دونوں حکم پیار کے اصول کا اظہار ہیں۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ پہلے پر عمل ہو اور دوسرے پر نہ یا دوسرے پر عمل ہو اور پہلے پر نہ۔جب خدا کی صحیح جگہ دل کے تخت پر ہوگی تو پڑوسی کو بھی صحیح جگہ ملے گی۔

مسیح نے اپنے سُننے والوں کو سکھایا کہ خدا کی شریعت بہت سے علیحدہ حکموں پر مشتمل نہیں۔ کچھ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اور کچھ کم۔خدا کے دس احکام ہی ایک ہیں اور خدا سے پیار کرنے والے اساتذہ تمام حکموں پر عمل کر کے اس کا اظہار کریں گے۔

4- شریعت کے ذریعے عدالت

الف۔انسانیت پرعدالت کی وسعت بیان کریں۔واعظ 9:11; رومیوں 10:14;
2 کرنتھیوں 10:5; عبرانیوں 27:9

....

سب کا حساب دی گئی روشنی کے مطابق ہوگا۔خدا اپنے سفیروں کے ذریعے نجات کا پیغام بھیجتا ہے، جو سُنتے ہیں، الفاظ کے ساتھ سلوک کے مطابق ذمہ دار ہونگے۔جو سنجیدگی سے سچائی کی تلاش کرتے ہیں اُنکا خدا کے کلام کے مطابق محتاط حساب ہوگا۔

ب۔عدالت میں کونسا معیار استعمال ہوگا؟ یعقوب 12:2

....

ج۔یہ کونسی شریعت ہے؟ یعقوب 11:2 بمقابلہ خروج 20

....

مسیح نے اپنی تعلیمات کے دوران بتایا کہ سینا پر دیئے گئے دس احکام کے اصول کتنے دُوررَس ہیں۔اُس نے اس شریعت کا زندہ اطلاق بتایا کیونکہ اس کے اصول ہمیشہ راستبازی کے بڑے معیار قائم رکھتے ہیں۔ایسا معیار جس کے مطابق جب عدالت ہوگی اور کتابیں کھولی جائیں گی حساب ہوگا۔

خدا کی شریعت ایک معیار ہے جس کے مطابق انسانوں کے کردار اور زندگیوں کا حساب ہوگا۔ واعظ کہتا ہے، 'خدا سے ڈر اور اُسکے حکموں کو مان کہ انسان کا فرضِ کلی یہی ہے کیونکہ خدا ہر فعل کو عدالت میں لائے گا۔(واعظ 14,13:12) یعقوب اپنے بھائیوں کو ملامت کرتا ہے، 'تم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جنکا آزادی کی شریعت کے مطابق انصاف ہوگا'۔یعقوب 12:2

جب عدالت ہوگی اور کتابیں کھولی جائیں گی تو ہر آدمی کا حساب اُن باتوں کے مطابق ہوگا جو کتابوں میں لکھی ہونگی۔تب پتھر کی تختیاں جو اُس دن تک کیلئے خدا نے چھپا رکھی ہیں راستبازی کا معیار دکھانے کیلئے اُنہیں دنیا کیسامنے رکھا جائے گا۔مرد و خواتین دیکھیں گے کہ نجات سے پہلے خدا کی شریعت کی فرمانبرداری ضروری ہے۔گناہ کی کسی کو معافی نہیں ملے گی۔سبکو سزا کا حکم ہوگا زندگی کا یا پھر موت کا۔

جمعرات فروری 16

5- شریعت بطور استاد

الف۔شریعت کو سمجھنے یا سچائی کو جاننے کا مقصد کیا ہے؟ یوحنا 3:18-21; رومیوں 7:7

....

خدا کے ساتھ یگانگت کا پہلا قدم گناہ کی قائلیت ہے۔ گناہ شریعت کی مخالفت ہے۔شریعت سے گناہ کا علم حاصل ہوتا ہے۔(ایوحنا3:4; رومیوں3:20) اپنے جرم کو دیکھنے کیلئے گنہگار کو اپنے کردار کو خدا کی پاکیزگی کے معیار کے مطابق جانچنا ہوگا۔ یہ ایک آئینہ ہے جو پاکیزہ کردار کی کاملیت دکھاتا ہے اور اپنی خامیوں کو جانچتا ہے۔

ب۔اپنی اصل حالت کو ظاہر کرتے ہوئے شریعت اس مکاشفے سے کیا کرتی ہے؟ گلتیوں 3:24

....

گلتیوں میں شریعت کے بارے مجھ سے سوال ہوا، کونسی شریعت مسیح تک لانے کیلئے ہماری استاد ہے؟ میرا جواب تھا رسمی اور دس حکموں والی اخلاقی دونوں۔

مسیح یہودی معیشت کی بنیاد تھا۔ ہابل کی موت قائن کی فرمانبرداری کے سکول میں خدا کے منصوبے سے انکار تھا جو مسیح کے خون کے ذریعے نجات تھا۔قائن نے خون بہانے سے انکار کیا جو مسیح کے خون کی علامت تھا جسے پوری دُنیا کیلئے بہایا جانا تھا۔اس ساری تقریب کو تیار کرنیوالا خدا تھا اور مسیح پورے نظام کی بنیاد بن گیا۔ یہ استاد بننے کے کام کا آغاز تھا جس سے انسان کو مسیح کے بارے سوچ بچار کروانا تھا۔

جمعہ فروری 17

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- بائبل کے مطالعہ میں ذاتی دل کی تیاری کتنی اہم ہے؟
2- کسی بات کو صحیح طرح سمجھنا کیسے ممکن ہے ایسی پراسرار جیسے نجات کی خوشخبری؟
3- یہ سمجھنے کی کیا بات ہے کہ صلیب کے بعد بھی شریعت رائج ہے؟
4- ابدی زندگی سے پہلے کردار کا کیسا معیار ضروری ہے؟
5- شریعت کیلئے کیوں ضروری ہے کہ وہ ہمیں مسیح کے پاس لائے؟

سبق نمبر 8 سبت، فروری 25, 2023

صلیب پر کیلوں سے جڑ دِیا

حفظ کرنے کی آیت: ''اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسکو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا''۔ کلسیوں 14:2

دس حکموں والی شریعت زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گی۔ قربانیوں اور نذرانوں کی خدمت ختم ہوگئی جب نمونہ اور اصل مسیح کی موت میں مل گئے۔ سایہ وجود بن گیا۔ خدا کا برّہ کامل قربانی تھا۔

اتوار فروری 19

1- ایک اور شریعت

الف۔ بائبل اس شریعت کے بارے کیا کہتی ہے جو ہمارے خلاف تھی اور صلیب پر کیلوں سے جڑی گئی۔ کلسیوں 14:2; افسیوں 2:15 دس حکموں کے اصول عدن کی کاملیت میں بھی موجود تھے تو ہم کیسے جانتے ہیں کہ اس تشریح کا اُس شریعت کی طرف اشارہ نہیں؟ پیدائش 31:11

....

ب۔ حکموں کی شریعت میں چند خاص باتیں کونسی ہیں؟ کلسیوں 21,16:2 کیا یہ سبت اور دوسری شریعت اصل اخلاقی شریعت سے جڑی ہوئی ہے جو تخلیق کے وقت دی گئی تھی۔ یا پھر یہ ایک واقعہ کا سایہ ہے جسے مستقبل میں آنا تھا؟ کلسیوں 17:2

....

عدن میں خدا نے اپنی تخلیق کے کام کی یادگار قائم کی اس لئے ساتویں دن کو برکت دی۔ سبت آدم کو دیا گیا جو کہ پورے انسانی خاندان کا باپ اور نمائندہ تھا۔ اس کی تعظیم شکرگزاری کا ایک عمل تھا کہ اسے تسلیم کرلیا گیا ہے۔ اور یہ سب زمین پر رہنے والوں کیلئے تھا تاکہ وہ خدا کو اپنا خالق اور سب سے اعلیٰ مانیں۔ وہ مانیں کہ وہ اُسکے ہاتھ کی کاریگری ہیں اور اُس کے اختیار کے ماتحت ہیں۔ اس لئے قانون یادگاری کیلئے تھا اور سب انسانوں کو دیا گیا۔ اس میں کوئی سایہ دار بات نہ تھی اور نہ کسی انسان کیلئے رکاوٹ تھی۔

2- فرمان کی شریعت

الف۔ کیا یہ باتیں جو بعد کے واقعہ کا سایہ تھا حقیقت میں شریعت کی طرف اشارہ کرتا ہے، اگر کرتا ہے تو کس قسم کی شریعت؟ عبرانیوں 1:10

....

خدا کے لوگوں کو جنہیں وہ اپنا خاص خزانہ کہتا ہے شریعت کے دہرے نظام کا، اخلاقی اور رسمی استحقاق حاصل تھا۔ ایک وہ تھا جو زندہ خدا کی تخلیق کی یاد کیلئے ہے جو تمام انسانوں کیلئے ابد تک قائم رہے گا۔ دوسرا انسان کی اخلاقی شریعت کی نافرمانی کے لئے دیا گیا جس کی فرمانبرداری قربانیوں اور نذرانوں میں تھی اور مستقبل میں نجات کی طرف اشارہ کرتی تھی۔ ہر ایک واضح ہے اور دوسرے سے مختلف ہے۔

ب۔ عبرانی لوگوں کو جب جانوروں کی قربانیوں کے بارے جو خدا کے برّہ کی قربانی کا سایہ تھیں تو کس بات کو سمجھنے کی ضرورت تھی؟ عبرانیوں 2:10-6,4

....

مسیح نے خود یہودیوں کی عبادت کا آغاز کیا جس میں نمونے اور علامات روحانی اور آسمانی چیزوں کا سایہ تھیں۔ بہت سے ان نذرانوں کی اہمیت کو بھول گئے اور سچائی کو بھی کہ صرف مسیح کے ذریعے ہی گناہوں کی معافی ہے۔ قربانی کے نذرانے، بیلوں اور بکروں کے خون سے گناہ دور نہیں کئے جا سکتے تھے۔

ج۔ صرف کس کے پاس طاقت ہے کہ گناہ کے جرم کو دھو ڈالے؟ ایوحنا 7:1

....

ہر قربانی کے ساتھ ایک سبق منسلک تھا اور ہر رسم میں ظاہر کیا گیا تھا کہ صرف مسیح کے خون میں گناہوں کی معافی ہے۔

مسیح کی موت نجات کیلئے پردہ اُٹھاتی ہے اور سینکڑوں سال پہلے یہودیوں کے طرزِ عبادت (مذہب) پر روشنی ڈالتی ہے۔ مسیح کی موت کے بغیر یہ سارا نظام بے معنی تھا۔ یہودی مسیح کو رد کرتے ہیں اس لئے اُنکے مذہب کا سارا نظام اُنکے لئے غیر معین، بے تشریح اور غیر یقینی ہے۔ وہ نمونوں کی رسومات کو جو سایہ تھیں زیادہ اہمیت دیتے ہیں جیسے وہ دس احکامات کی شریعت سے کرتے تھے جو سایہ (علامت) نہ تھی بلکہ ایک حقیقت تھی جب تک یہوواہ کا تخت قائم ہے۔

3- رسمی طرز

الف۔اس طریقہ سے قربانی کرنے میں پہل کس نے کی؟ پیدائش 21:3,24; 2:4-4; عبرانیوں 4:11

....

خدا نے قربانی کے نذرانوں کو انسان کیلیئے دائمی یادگار، اپنے گناہ کی ندامتی پہچان اور وعدہ کئے گئے نجات دہندہ پر ایمان کے اعتراف کیلیئے مقرر کیا۔اُنہیں گری نسل کو بتانا تھا کہ گناہ کا نتیجہ موت تھی ۔آدم کیلیئے پہلی قربانی انتہائی دردناک تھی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ اُس نے موت کو دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ خدا کا فرمانبردار رہتا تو نہ ہی انسان کی موت ہوتی اور نہ جانور کی۔ جیسے ہی اُس نے پہلے شکار کو ذبح کیا وہ یہ سوچ کر کانپ اُٹھا کہ اُس کے گناہ سے خدا کے بے داغ برّہ کا خون بہایا جائے گا۔ اس منظر نے اُسے اُس میں گناہ کی بڑائی کا واضح شعور دیا۔تاریک اور خوفناک مستقبل سے اُمید کے ستارے نے اُسے تسکین دی۔

ب۔لوگ جب کوہ سینا پر نجات کے منصوبے کو نہ سمجھ سکے تو اسکے بعد کونسا نظام قائم ہوا؟ خروج 8:25

....

ج۔خون بہانا ضروری کیوں تھا؟ عبرانیوں 22:9 قربانی کا برّہ کس کی علامت تھا؟
اکرنتھیوں 7:5; اپطرس 19:1; یوحنا 29:1

....

اُس نے اپنے سُننے والوں کو نمونوں کے ذریعے جنکا تعلق رسمی شریعت سے تھا مسیح کو متعارف کروایا، اُسکی مصلوبیت، اُسکی کہانت اور حذمت کے متعلق بھی۔ بڑا مضمون یہودی دور کا سایہ تھا۔ وہ نذرانوں کی علامتی قربانی کا مسیحا تھا۔رسول نے بتایا کہ پیشگوئیوں اور یہودیوں کی عالمی توقعات یہ تھیں کہ مسیحا، ابرہام اور داؤد کی نسل سے ہوگا۔ پھر اُس نے کلام پاک سے ثابت کیا کہ وعدہ کئے گئے مسیحا کا کردار کیسا ہوگا، اُسکے کام کیسے ہونگے، اُسکا استقبال کیسے کیا جائیگا اور زمین پر اُس سے کیسا سلوک کیا جائیگا۔ یہ سب نبیوں کی شہادت تھی۔ پھر اُس نے بتایا کہ یہ پیشگوئیاں اُسکی زندگی میں خدمت سے اور مسیح کی موت سے پوری ہوچکی ہیں۔اسلیئے یقیناً وہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔

4- یہ ختم کیوں کی گئی

الف۔ہیکل میں متواتر رسومات ہوتی تھیں،اسرائیل کونجات کی کس سے اُمید تھی؟ یسعیاہ 15-10:1

....

ابنِ خدا نجات کے منصوبے کا مرکز ہے،اس میں کوئی تقسیم نہیں۔وہ ازل سے ہی ذبح کیا ہوا برہ ہے۔وہ آدم کے گرے ہوئے بیٹوں اور بیٹیوں کا نجات دہندہ ہے۔مسیح کی موت سے سائے ختم ہوگئے۔نمونوں کا نظام ختم ہوگیا لیکن خدا کی شریعت جس کی نافرمانی کی گئی کی وجہ سے نجات کا منصوبہ ضروری ہوگیا۔آدم،نوح،ابرہام اور موسیٰ کیلئے خوشخبری کا پیغام باعثِ مسرت تھا کیونکہ اس میں آنیوالے نجات دہندہ کی خبر تھی۔

یروشیلم ،یہودیوں کا بڑا اور مرکزی شہر تھا۔وہاں انتہائی روک اور تعصب پایا جاتا تھا۔یہودی مسیحی جو ہیکل کے قریب رہتے تھے اُنکی خواہش تھی کہ اُنہیں یہودی بحیثیت ایک قوم کا استحقاق حاصل ہو۔جب اُنہوں نے دیکھا کہ مسیحیت یہودیوں کی رسومات اور روایات سے دور جارہی ہے اس طرح جس پاکیزگی سے یہودی رسوم شروع ہوئیں،نئے ایمان سے ختم ہوجائیں گی۔بہت سے پولوس کے خلاف ہوگئے کہ وہ یہ تبدیلی لایا ہے۔کچھ رسمی شریعت کیلئے پُرجوش تھے۔

ب۔تمام قربانیوں کی بجائے خدا کس تلاش میں تھا؟ یسعیاہ 18-16:1; زبور 19-17:51

....

ج۔مسیح کے خون کے ذریعے نجات کا منصوبہ کیا لاتا ہے کہ قربانیوں کا نظام قابلِ قبول نہ رہا؟
اعمال 12:4; عبرانیوں 19,28:7

....

اب مسیحیوں پر زیادہ صاف روشنی چمکتی ہے۔جو لوگ مسیح کے آنے سے پہلے موجود تھے ایمان کے ذریعے اُسکے آنے کا انتظار کرنے لگے۔لیکن اُنہیں ایمان کے ذریعے کس چیز کو پکڑنا تھا اسکا ہمیں یقین ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مسیح آچکا ہے جیسا کہ نبیوں نے پہلے سے بتایا ہوا تھا۔جس طرح ہمارے لئے نجات دہندہ پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح قدیم زمانہ کے لوگوں کا بھی اعتقاد تھا کہ نجات دہندہ پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح قدیم زمانہ کے لوگوں کا بھی اعتقاد تھا کہ نجات دہندہ آنے والا ہے جسے وہ قربانیوں اور نذرانوں سے ظاہر کرتے تھے۔

جمعرات فروری 23

5- کیا آج ہمیں رسمی شریعت کی ضرورت ہے

الف۔ بائبل میں رسمی شریعت کا ذکر کیوں ہے؟ 2 تمتھیس 16:3

....

ب۔ آج مسیح آسمان پر کیا کر رہا ہے؟ عبرانیوں 1:8-1:3;5

....

ج۔ جبکہ آسمان میں نیا نظام رائج ہے تو ہمیں کیا کرنا ہے؟ عبرانیوں 14:4-16

....

مسیح کی خواہش تھی کہ وہ اپنے شاگردوں کو ایسا حکم دے جس سے اُنکی جو ضرورت ہو وہ پوری ہو جائے، جس سے وہ اُن رسومات کی اُلجھن سے چھوٹ جائیں جنکو وہ ضروری سمجھتے تھے اور جس سے وہ خوشخبری پا کر مجبور بھی نہ ہوں۔ ان رسومات کو جاری رکھنا یہوواہ کی بے عزتی ہے۔

صلیب کے پیغام رسانوں کو بیداری اور دُعا سے لیس رکھنا ہے اور ایمان اور ہمت سے آگے بڑھنا ہے اور ہمیشہ مسیح کے نام سے کام کرنا ہے۔ آسمانی پاک مقام میں انسانی کا درمیانی ہونے کی حیثیت سے اُسے سرفراز کرنا ہے۔ وہ جس کے کفارہ کی قربانی سے خدا کی شریعت کی نافرمانی بخشی جاتی ہے۔

جمعہ فروری 24

ذاتی نظرثانی کے سوالات

1- ہم کیسے جانتے ہیں کہ ساتواں دن سبت پرانے عہدنامہ کے سایوں میں نہیں؟

2- اخلاقی اور رسمی شریعتوں کی مختلف خصوصیات کیا ہیں؟

3- زیادہ اموات کی وجہ سے جب کوئی جانور مرتا ہے، ہم نے کونسا رویہ ترک کر دیا ہے؟

4- کس بات نے ہیکل کے نزدیک رہنے والوں کیلئے یہ سمجھنا مشکل بنا دیا کہ رسمی نظام ختم ہو چکا تھا؟

5- پاک مقام کی خدمت کا مطالعہ کرنے سے ہمیں کیا فائدہ ملتا ہے؟

سبت، مارچ 4 ,2023

پہلے سبت کا چندہ پٹھانکوٹ، شمالی بھارت یونین گرجہ گھر کیلئے

پٹھان کوٹ بھارت کی ریاست پنجاب کا ایک شہر ہے۔ مغرب میں اسکی سرحد پاکستان کے ساتھ ہے۔ یہ پنجاب کی ریاستیں ہماچل، پردیش، جموں اور کشمیر میں سفر کیلئے ایک دُھرا ہے۔

اصلاح کا پیغام 2015 میں یہاں پہنچا۔ ہر سال ممبران کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ سبت بائبل اسباق کے ذریعے بہت سی قیمتی روحیں سچائی کی تلاش میں ہیں۔

2011 میں پٹھان کوٹ کی آبادی 159,909 تھی اور خواندگی کی شرح 88.71 فی صد۔ یہ ہمالیہ کی پہاڑیوں اور چاکی دریا سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے گرد مشہور جگہیں شاہ پور کنڈی ہے جس میں لٹکتا ہوا ریسٹ ہاؤس بھی ہے جو سیاحوں کیلئے ہے۔ اس کے علاوہ رنجیت ساغر ڈیم ہے۔ اردگرد میں چینی، میدہ، کھاد، گندم، چاول اور کپڑے کے کارخانے ہیں۔

88.89 فیصد ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ 8.01 فیصد سکھ اور 1.73 فیصد مسیحی اور کچھ مسلمان اور دوسرے مذاہب بھی ہیں۔ جموں اور کشمیر کی پہاڑیوں پر جانے سے پہلے کانگڑہ، ڈلہوزی اور دریا چاکی پر آرام کی جگہیں ہیں۔

پٹھان کوٹ باقی بھارت سے سڑکوں ریلوں کے ذریعے ملا ہوا ہے۔ نجی بس سروس سے پنجاب کے دوسرے شہروں کو بھی جاتے ہیں۔ دوسرے شہروں کے طلبا، طالبات تعلیم کیلئے پٹھان کوٹ آتے ہیں۔

اسلئے جیسے مسیح کے وقت میں کفرنحوم تھا پٹھان کوٹ بھی سیاحوں کیلئے چوراستے بناتا ہے۔ ہمارے پاس اپنے وسائل نہیں جن سے زمین خرید کر وہاں گرجہ گھر تعمیر کر سکیں۔ اسلئے ہمیں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ دُنیا بھر سے سخی دل سے عطیات دیں تاکہ پٹھان کوٹ (بھارت) میں گرجہ گھر بنایا جا سکے۔ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔ 2 کرنتھیوں 7:9 خدا آپ سبکو بڑی برکت دے۔

پٹھان کوٹ گرجہ گھر سے آپکے بھائی اور بہنیں

سبق نمبر 9 سبت، مارچ 4, 2023

اگر ہم اعتراف کریں

حفظ کرنے کی آیت: ''اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' ایوحنا 9:1

اپنے گناہوں کا خدا کے سامنے اقرار کریں کیونکہ وہی معاف کرسکتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنی غلطیوں کا اقرار کریں۔

اتوار فروری 26

1- نئے اور پرانے میں ایک ہی طریقہ ہے

الف۔ کیونکہ خدا بدلتا نہیں (ملاکی 6:3; عبرانیوں 8:13) ہمیں خدا کی خواہش کے بارے جو وہ اپنی مخلوق کے بارے رکھتا ہے کیا محسوس کرنا چاہیے؟ زبور 38:78; حزقی ایل32:18; پطرس 9:3

....

خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ سب توبہ کریں۔ انصاف کی تلوار اُس پر (مسیح) گری تاکہ سب آزاد ہو جائیں۔ وہ مر گیا تاکہ وہ زندہ رہیں۔

ب۔ سلیمان نے جو ہیکل بنائی اُس کی مخصوصیت پر پرانے عہد نامہ میں کونسا پیراگراف ہے جو بتاتا ہے کہ خدا معاف کرنے کیلئے راضی ہے۔ 2 کرنتھیوں 7:12-14 نئے عہد نامہ میں اس کی گونج کیسے ہے؟ ایوحنا 1:9;1:2

....

پوشیدہ کردار کے گُناہ کا اقرار مسیح کے سامنے ہونا چاہیے کیونکہ وہ خدا اور انسان کے درمیان واحد درمیانی ہے۔ ہر گناہ خدا کے خلاف جُرم ہے۔ اسلئے اُسکا مسیح کے ذریعے خدا کے سامنے ہی اقرار ہونا چاہیے۔ کُھلے عام کئے گئے گُناہ کا کھلے عام ہی اقرار ہونا چاہیے۔ جس کے خلاف غلطی کی گئی ہے، اُس سے ہی سمجھوتہ ہونا چاہیے۔ اگر اُنہوں نے گھر میں، پڑوس میں یا کلیسیا میں جھگڑا کیا ہے یا اختلافِ رائے کا بیج بویا ہے، اگر کسی غلط عمل سے دوسروں کو گُناہ میں پھنسایا گیا ہے تو ان باتوں کا خدا کے سامنے اقرار کرنا چاہیے اور اُنکے سامنے بھی جنکو ناراض کیا گیا ہے۔

2- معافی حاصل کرنے کیلئے پہلا قدم

الف۔روح القدس کا کام ہمارے دل کو قائل کرنا ہے(یوحنا16:8) ہمارا پہلا جواب کیا ہونا چاہیے؟
زبور5:86

....

قائیلیت، ذہن اور دل پر ہوتی ہے۔گنہگار کو یہوواہ کی راستبازی کا شعور ہوتا ہے اور وہ اپنی ناپاکی میں دلوں کو جانچنے والے کا خوف بھی محسوس کرتا ہے۔وہ خدا کے پیار کو دیکھتا ہے، پاکیزگی کی خوبصورتی کو اور راستبازی کی خوشی کو دیکھتا ہے۔اُسکی خواہش ہوتی ہے کہ وہ پاک صاف ہو کر آسمان سے رشتہ بحال کرے۔

توبہ الٰہی فضل سے پیدا ہوتی ہے جو دل کو گناہوں کے اعتراف کی طرف لے جاتی ہے۔رسول کہتا ہے یہی وہ پھل تھے جو اہل کرنتھس کے ایمانداروں میں تھے۔

ب۔پینتکُست کے دن کی مثال دیکھتے ہوئے گناہ کے متعلق قائیلیت سے ضمیر کی بیداری کا کیا نتیجہ ہوا؟
اعمال37,36:2

....

گُناہوں کا اعتراف کرنے سے، سنجیدگی سے دُعا کرنے اور اپنے آپکو خدا کیلئے مخصوص کرنے سے شاگردوں نے پینتکُست کے دن پر روح القدس کے نزول کیلئے تیار کیا۔یہی کام اب زیادہ شدت سے ہونا چاہیے۔

ج۔ہم قائیلیت کے نتیجے کی کس طرح تشریح کر سکتے ہیں جو زندگی میں تبدیلی پیدا کرتی ہے؟
اعمال 38:2

....

اس سے پہلے کہ اسرائیل سچا اطمینان حاصل کر سکیں اُنہیں اپنے گناہ کا اعتراف کرنا تھا۔سچا اعتراف ایک خاص، انداز سے ہوتا ہے اور اپنے گناہوں کو تسلیم کرتا ہے۔وہ اس طرح کے بھی ہو سکتے ہیں جو صرف خدا کے سامنے لائے جائیں اور کچھ کا اعتراف اُن کے سامنے ہونا چاہیے جن کو تکلیف پہنچائی گئی ہے۔کچھ عام قسم کی غلطیاں ہو سکتی ہیں جن کا اعتراف مجمع کے سامنے ہونا چاہیے۔لیکن ہر قسم کا اعتراف دل سے ہو اور غلطی کے مطابق ہو اُس جُرم کو تسلیم کرتے ہوئے جسکے آپ مرتکب ہوئے ہیں۔

3- غلط توبہ کی مثال

الف۔کیا یہوداہ نے مسیح کو دھوکہ دینے کیلئے سردار کاہن سے توبہ کی؟ متی 26:14-16,47-49

....

یہوداہ اب مسیح کے قدموں پر گر پڑا اور اُسے خدا کا بیٹا تسلیم کیا اور اپنے بچاؤ کیلئے منت سماجت کرنے لگا۔ نجات دہندہ نے اُسے ڈانٹا نہیں، وہ جانتا تھا کہ یہوداہ نے توبہ نہیں کی۔ اُسکا اعتراف مجرم دل کی وجہ سے رعب جمانے کیلئے تھا۔اُس نے گہرائی اور شکستہ دل سے غم کا اظہار نہ کیا کہ اُس نے بے داغ خدا کے بیٹے کو دھوکہ دیا۔ پھر بھی مسیح نے ملامت کا ایک لفظ نہ بولا اور ہمدردی کے اظہار سے دیکھتے ہوئے کہا، میں اسی وقت کیلئے اس دُنیا میں آیا۔

جب گُناہ اخلاقی شعور کو مُردہ کر دیتا ہے تو مجرم اپنے کردار کی غلطیوں کو محسوس نہیں کرتا۔ وہ جب تک روح القدس کی قائل کرنے والی طاقت کی اطاعت نہیں کرتا اپنے گناہ کیلئے جزوی اندھا رہتا ہے۔ اُسکے اعتراف سنجیدہ نہیں ہوتے۔ اپنے ہر جرم کو تسلیم کرنے کیلئے وہ بہانہ تلاش کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر ویسے حالات نہ ہوتے تو وہ کبھی بھی ایسا نہ کرتا۔

ایمان کے ذریعے اور دُعا سے خوشخبری کے مطالبات کو مانا جاسکتا ہے۔ کسی آدمی کو خطا کرنے کیلئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ پہلے اپنا ارادہ ہوتا ہے پھر اُس کام کا مقصد اس سے پہلے کہ جذبات ضمیر پر غالب آجائیں۔ آزمائش کتنی بڑی ہی کیوں نہ ہو، گناہ کیلئے بہانہ نہیں۔

ب۔ وضاحت کریں کیا یہ توبہ کی قسم ہے یا نہیں جو ابدی زندگی کی طرف لے جاتی ہے؟
متی 27:5; 2 کرنتھیوں 7:8-11

....

بہت سے اپنے آپکو دھوکہ دیتے ہیں اور ایسے منصوبے بناتے ہیں جس سے خُدا کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ محفوظ راستہ یہی ہے کہ خدا کے حکموں پر عمل کیا جائے۔ اسکی بجائے لوگ عجیب وغریب کام کرتے ہیں۔ وہ مستقبل کیلئے آسان منصوبہ بناتے ہیں اور یہ نہیں کرتے کہ اپنے آپکو خدا کے سپرد کر دیں یعنی اپنا دل، ذہن اور مرضی۔ وہ ایسی طاقت ہے جو تخلیق بھی کرسکتی ہے اور تباہ بھی۔ نوجوانوں کو اپنے مقاصد دُعا سے اور کلامِ پاک کے مطالعہ سے تحقیق کر کے تیار کرنے چاہیں۔ وہ دیکھیں کہ اُن کی مرضی اُنہیں خدا کے راستے سے دور تو نہیں کر رہی۔

4- سچی توبہ کی مثال (زبور 51)

الف۔ جب ہم اپنے گناہ خدا کے سامنے تسلیم نہیں کرتے تو کیا ہوتا ہے اور اس کی بجائے ہم خاموش رہتے ہیں؟ زبور 4,3:32

....

ب۔ جب ناتن بنی نے داؤد کا گناہ ظاہر کیا (2 سیموائیل 12-1:12) تو بادشاہ نے کس طرح جواب دیا؟ 2 سیموئیل 13:12

....

بنی کی ملامت نے داؤد کے دل کو چھوا۔ اُس کا ضمیر جاگ اُٹھا، اُسکا جرم شدت سے ظاہر ہوا۔ اُسکا دل ندامت سے خدا کے آگے جھک گیا۔
داؤد کی توبہ سنجیدہ اور گہری تھی۔ اُسکی سزا سے بھاگنے کی خواہش نہ تھی۔ اُسنے خدا کیخلاف اپنے جرم کی شدت کو محسوس کیا۔ اُسنے اپنے گناہ سے نفرت کی۔ اُسنے نہ صرف معافی کیلئے دُعا کی بلکہ دل کی پاکیزگی کیلئے بھی۔ توبہ کرنیوالے گنہگاروں سے خدا کے وعدوں میں اُسنے اپنی توبہ کی قبولیت کی شہادت دیکھی۔

ج۔ یہی کچھ شمعون کے دل میں کیسے پیدا ہوا؟ لُوقا 48-40:7 اطمینان اور میل ملاپ کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے؟ زبور 5:32; یرمیاہ 13:3; ایوحنا 9:1

....

جسطرح ناتن نے داؤد کیساتھ کیا اسی طرح مسیح نے ایک تمثیل کے پردہ میں کیا۔ اُس نے اپنے میزبان پر فیصلے کا بوجھ ڈالا۔ شمعون نے حقارت کے باعث عورت کو گنہگار کہا۔ عورت بے انصافی کا شکار ہوئی۔ تمثیل میں دو قرضدار ہیں، شمعون اور عورت ان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مسیح نے اُن کے فرض میں درجہ بندی نہ کی تاکہ دونوں کو محسوس نہ ہو۔ دونوں پر احسان کا قرض تھا جو وہ کبھی ادا نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن شمعون اپنے آپکو مریم سے زیادہ راستباز سمجھتا تھا۔ مسیح کی خواہش تھی کہ وہ محسوس کرے کہ اُس کا جرم کتنا بڑا تھا۔ وہ اُسے دکھانا چاہتا تھا کہ اُس کا گناہ عورت کے گناہ سے بڑا تھا اتنا ہی بڑا جتنا پانچ سو دینار کا قرض پچاس دینار سے بڑا ہے۔

جمعرات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مارچ 2

5- معافی کا تحفہ

الف۔ اگر ہم شدید قانون شکنی کے مرتکب ہوئے ہیں تو اپنے گناہوں کے لئے گہرے اور اصل افسوس کی طرف کیسے جاسکتے ہیں؟ اعمال 31,30:5; یسعیاہ 7,6:55 عبرانیوں 16:4

....

اس قسم کی توبہ ہماری طاقت سے دور ہے۔ یہ مسیح کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے جو آسمان پر چلا گیا اور انسان کو تحفے دے گیا۔

اگر آپ اپنی بدکاری کو دیکھتے ہیں تو اپنے آپ سے اسے بہتر کرنے کا انتظار نہ کریں۔ بہت سے سوچتے ہیں کہ وہ مسیح کے پاس آنے کے لائق نہیں۔ کیا آپ خود سے بہتر ہونے کی توقع کرتے ہیں؟ حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکے تو تم بھی جو بدی کے عادی ہو نیکی کر سکو گے"۔ یرمیاہ 23:13 ہم اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتے۔ ہم جیسے ہیں اسی طرح مسیح ے پاس آنا ہے۔

ب۔ ہم خدا کے کام کو اپنے لئے اور اپنے اندر مکمل کی توقع کیسے کر سکتے ہیں؟ عبرانیوں 12:12; فلپیوں 6:1

....

توبہ اور معافی مسیح کے ذریعے خدا کا تحفہ ہے۔ روح القدس کے اثر سے ہم اپنے گناہ کیلئے قائل ہو سکتے ہیں اور اپنے لئے معافی کی ضرورت محسوس کر سکتے ہیں۔ صرف شرمسار ہونے والوں کو معافی مل سکتی ہے۔ خدا کا فضل ہمیں تائب کرتا ہے۔ وہ ہماری کمزوریوں کو جانتا ہے اور وہ ہماری مدد کرے گا۔

جمعہ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مارچ 3

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- ہیکل کی مخصوصیت کے وقت ہم سلیمان کی دُعا سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

2- پچھلی بارش کی طاقت سے اگر ہم خدا کے کام کو ختم کرنے میں مصروف ہونا چاہیں تو ہمیں کونسے اقدامات سنجیدگی سے اُٹھانے کی ضرورت ہوگی؟

3- خدا سے گناہوں کے اعتراف کی کیوں ضرورت ہے؟ ہم گناہ کرنے کے کتنے ذمہ دار ہیں؟

4- کسی کو دکھانے کیلئے کہ وہ مجرم ہیں ہمیں کتنا محتاط ہونے کی ضرورت ہے؟

5- ایک گنہگار کیلئے توبہ کرنا کتنا ممکن ہے؟

سبق نمبر 10 سبت، مارچ 11، 2023

اپنی سچائی کے وسیلہ اُنہیں مُقدس کر

حفظ کرنے کی آیت: ’’ لیکن صادقوں کی راہ نورِ سحر کی مانند ہے جس کی روشنی دوپہر تک بڑھتی ہی جاتی ہے‘‘۔امثال 18:4

جب ہم مکمل طور سے اپنے آپکو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں اور یقین کرتے ہیں کہ مسیح کا خون ہمیں گناہوں سے پاک کرسکتا ہے تو ہم مذمت سے آزاد ہیں۔خدا کا شکر ہے کہ ہم ناممکنات کو نہیں مانتے۔ہم تقدس کا دعوی کر سکتے ہیں۔ہم خدا کی عنایت سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ہمیں اس بارے بے قرار نہیں ہونا کہ مسیح اور خدا ہمارے متعلق کیا سوچتے ہیں بلکہ اس بارے کہ خدا مسیح کے متعلق جو ہمارا متبادل ہے کیا سوچتا ہے۔

اتوار مارچ 5

1- معقول وجہ (صفائی، تائیدی دلائل)

الف۔جب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اپنی زندگی مسیح کے سپرد کر دیتے ہیں اگر چہ ہمارا شروع کا مسیحی تجربہ یا ہر قدم بے راہ روی کا شکار ہو پھر بھی خدا سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟ رومیوں 3:24-26

....

گرنے سے پہلے آدم کیلئے ممکن تھا کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کر کے پاک کردار بنالیتا۔لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوگیا اور اُس کے گناہ کی وجہ سے ہماری فطرت گر گئی اور ہم اپنے آپکو پاک نہیں کرسکتے۔چونکہ ہم گنہگار ہیں، ناپاک ہیں اسی لئے پاک شریعت کی مکمل پابندی نہیں کر سکتے۔ہم راستباز نہیں اس لئے خدا کی شریعت کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔مسیح نے ہمارے بچنے کا راستہ بنایا ہے۔مسیح زمین پر رہا، ہماری طرح کی آزمائشوں کا سامنا کیا لیکن اُس نے بے گناہ زندگی بسر کی۔وہ ہمارے لئے مرگیا، ہمارے گناہ اُٹھالئے اور اب اپنی راستبازی کی پیشکش کرتا ہے۔اگر آپ اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کرلیں تو آپکی زندگی کتنی بھی گناہ بھری ہوگی آپ اُسکی خاطر راستبازوں میں شمار ہونگے۔مسیح کا کردار آپکے کردار کی جگہ ہے اور آپ خدا کے سامنے ایسے ہونگے جیسے آپ نے گناہ کیا ہی نہیں۔

ج۔یہ سفر کتنی دیر جاری رہے گا؟ امثال 18:4; مرقس 13:13

....

2- مسیحی برکات کو ترقی دینا

الف۔ معافی اور صفائی کے علاوہ خدا ہمیں کیا دینا چاہتا ہے؟

2 کرنتھیوں 1:7; عبرانیوں 1:6; فلپیوں 3:12-14

....

ایسی تبدیلی جو یوحنا کی زندگی میں دیکھی گئی مسیح سے باہمی تعلق کا نتیجہ ہے۔ ذاتی کردار میں خامیاں ہوسکتی ہیں لیکن مسیح کا سچا شاگرد بننے کے بعد الٰہی طاقت اُسے تبدیل کر دیتی ہے اور پاک بنا دیتی ہے۔ خدا کا جلال دیکھتے ہوئے وہ خود بھی اسی طرح ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ خدا کے جلال کی مانند ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اُسے پیار کرتا ہے۔

مسیح کے فضل کے بغیر گنہگار مایوسی کی حالت میں ہوتا ہے لیکن الٰہی فضل سے انسان کو بڑی طاقت ملتی ہے جو اُس کے ذہن، دل اور کردار میں کام کرتی ہے اور پھر گناہ کی نفرت انگیز فطرت دکھائی دے جاتی ہے اور آخر انسانی ہیکل سے نکل جاتی ہے۔

صرف الٰہی طاقت انسانی دل کو دوبارہ زندگی دیتی ہے اور مسیح کے پیار میں بھگو دیتی ہے پھر وہ اُن سے پیار کریگا جن کی خاطر وہ مر گیا۔ روح کے پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم اور پرہیزگاری ہیں۔ جب کوئی خدا کی طرف مائل ہو جاتا ہے تو اُسے نیا مزاج ملتا ہے۔ نئے مقاصد کیلئے طاقت ملتی ہے۔ وہ اُنہی چیزوں سے پیار کرنے لگتا ہے جن سے خدا پیار کرتا ہے کیونکہ اُسکی زندگی یکساں وعدوں سے مسیح کی زندگی سے سنہری زنجیر سے بندھی ہوتی ہے۔ جس کو برکت ملے گی وہ کہے گا "تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا ہے"۔ زبور 35:18

ب۔ آسمانی بادشاہت کی طرف سڑک پر جاتے ہوئے ہمیں مسیحی برکات میں ترقی کیلئے کن اقدامات کی ضرورت ہوگی؟ 2 پطرس 1:5-11

....

مسیح زمین اور آسمان کے درمیان سیڑھی ہے۔ بُنیاد زمین پر انسانیت میں مضبوطی سے رکھی گئی ہے۔ اُس کا سب سے اوپر والا سرا خدا کے تخت تک پہنچتا ہے۔ مسیح کی انسانیت کا ملاپ گری انسانیت سے ہے جبکہ اُسکی الوہیت خدا کے تخت پر ہے۔ ہم سیڑھی کے گرد لپٹتے لپٹتے بچائے گئے ہیں لیکن مسیح کو دیکھتے ہوئے اور مسیح سے چمٹے ہوئے قدم بہ قدم مسیح کے قد تک پہنچ رہے ہیں تاکہ وہ ہمارے لئے حکمت، راستبازی اور نجات کا باعث ہو۔

3- خدا کے کلام کے ذریعے طاقت

الف۔خدا ہمارے ذہنوں کو کیسے روشن کرتا ہے تا کہ مسیحی بڑھوتی ہوتی رہے؟

2 کرنتھیوں 4:4-6; زبور 105:119; احبار 8,7:20

....

جب کسی انسان کی مرضی خدا کی مرضی سے تعاون کرتی ہے تو وہ قادرِ مطلق بن جاتی ہے۔ جو کچھ اُس کے حکم سے کہا جائیگا اُس کی طاقت سے ہو جائیگا۔اُسکے تمام حکم قابلِ عمل ہیں۔

جو کچھ مسیح ہمارے لئے ہوگا اُسکی بنیاد پر ہمارے کردار کی کاملیت ہوگی۔اگر ہمارا مسلسل انحصار نجات دہندہ پر ہوگا اور اگر ہم اُسکے نقشِ قدم پر چلیں گے ہم اُسکی مانند ہونگے، پاک۔

ہمارا نجات دہندہ کسی سے ناممکنات کی خواہش نہیں کرتا۔وہ اپنے شاگردوں سے کسی چیز کی توقع نہیں کرتا جس کیلئے وہ اُنہیں طاقت نہیں دیتا۔اُس نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ جو اُس سے روح القدس مانگتے ہیں وہ اُنہیں زیادہ دینے کیلئے تیار ہے بہ نسبت والدین کے جو اپنے بچوں کو اچھے تحائف دیتے ہیں۔

ب۔سچائی میں مسیحی بڑھوتی کے عمل کو کیا کہتے ہیں جو کلام کی طاقت سے ہوتا ہے؟ یوحنا 1:14;17:17

....

جب سچائی زندگی میں بسنے والا اصول بن جائے تو روح نئے سرے سے پیدا ہو جاتی ہے، بگڑنے والا بیج نہیں بلکہ خدا کے کلام کے باعث نہ بگڑنے والا۔نئی پیدائش مسیح کو خدا کے کلام کی طرح وصول کرنے کا نتیجہ ہوتا ہے۔جب روح القدس کے ذریعے الٰہی سچائی دل پر اثر کرتی ہے نئے تصورات جاگ اُٹھتے ہیں اور سوئی ہوئی طاقتیں خدا کے ساتھ تعاون کیلئے بیدار ہو جاتی ہیں۔

اپنے لوگوں کے ساتھ سلوک میں خدا کا مقصد کلیسیا کی تقدیس ہوتا ہے۔اُس نے اُنہیں ہمیشہ کیلئے چُنا ہے تا کہ وہ پاک بنیں۔اُس نے اپنا بیٹا مرنے کیلئے دے دیا تا کہ وہ سچائی کے ذریعے مُقدس بن جائیں۔وہ اُن سے ایک ذاتی کام چاہتا ہے، ذاتی سپردگی۔خدا کی عزت وہی کر سکتے ہیں جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُسکی شبیہ کے مطابق ہیں اور جو روح القدس کے قابو میں ہیں۔پھر نجات دہندہ کی شہادت کیلئے جو کچھ الٰہی فضل نے اُنکے لئے کیا ہے بتا سکتے ہیں۔

4- جھوٹے دعوے

الف۔ بائبل کے تمام وقتوں کے نیک آدمیوں کے بارے سوچتے ہوئے ہمیں آخری فتح کے بارے کیا سمجھنا چاہیے؟ ایوحنا 10,8:1; رومیوں 18:7; گلتیوں 14:6

دانی ایل کو جو عزت بخشی گئی اُس نے بادشاہت کے نمایاں آدمیوں میں حسد کو اُبھارا۔ وہ اس موقع کی تلاش میں رہے کہ اسکے خلاف شکایت کریں۔ لیکن نہ تو اُنہیں موقع ملا اور نہ کوئی غلطی ''کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا نہ تھی''۔ دانی ایل 14:6

تمام مسیحیوں کیلئے یہاں سبق ہے۔ ہر روز حسد بھری آنکھیں دانی ایل کا پیچھا کرتیں اور نفرت میں اضافہ ہوتا لیکن اُس نے جو انتہائی بہتر تھا وہ کیا۔ اُس نے وفاداری کی زندگی گزاری۔

جعلی تقدیس بائبل سے دور کر دیتی ہے۔ مذہب افسانہ بن جاتا ہے۔ خیالات کسوٹی بن جاتے ہیں۔ وہ اپنے آپکو بے گناہ کہہ کر فخر کرتے ہیں اور راستباز کہلاتے ہیں۔ تقدیس کا دعویٰ کرنے والے سکھاتے ہیں کہ انسان شریعت کی مخالفت کرنے کیلئے آزاد ہے اور اُسکے حکموں پر عمل کرنے والے برکت حاصل نہیں کر سکتے۔ اُن کا کردار دُنیاوی ذہن ظاہر کرتا ہے ''جسمانی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے''۔ رومیوں 7:8

ب۔ کیا تقدیس کی ضرورت پر ایمان کا مطلب ہے کہ ہمیں اپنی نجات کو کما کر حاصل کرنا ہے؟ یوحنا 15:14; ایوحنا 6,5:3

راستبازی کی جڑ خدائی میں ہے۔ کوئی انسان اُس وقت تک راستباز نہیں ہو سکتا جب تک اُسکا ایمان خدا پر نہ ہو اور خدا کے ساتھ اہم رابطہ یا ملاپ نہ ہو۔ جس طرح پھول کی جڑ زمین میں ہوتی ہے اور اُسے ہوا، شبنم، پانی اور دھوپ کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح ہمیں خدا سے وہ کچھ حاصل کرنا ہے جو زندگی کیلئے ضروری ہے۔ یہ سب کچھ اُسکے حکموں پر عمل کرنے سے ہو سکتا ہے۔ کوئی آدمی پاکیزہ اور طاقتور زندگی نہیں گزار سکتا جب تک وہ مسیح کے ساتھ خدا میں چھپا نہ ہو۔ جتنی زیادہ سرگرمیاں آدمیوں کے درمیان ہونگی اُتنا ہی دل کا ملاپ خدا سے نزدیک ہوگا۔

5- تقدیس کیا ہے؟

الف۔ کیا تقدیس، مسیحی کردار میں بڑھوتی عام طور پر اُس شخص کو نظر آتی ہے جس میں وہ پائی جاتی ہے؟
مرقس 4:26-29 دوسروں کی بابت کیا ہے؟

....

ایک پاکیزہ زندگی کا بغیر مطالعہ اور بے خبر اثر سب سے زیادہ قائل کرنے والا عنوان ہے جو مسیحیت کے حق میں دیا جا سکتا ہے۔ دلائل، خاص طور پر جب اُن کا جواب نہ ہو مخالفت کا باعث بنتے ہیں۔ لیکن خدائی طاقت سے یہ ناممکن ہے کہ اُسکی مزاحمت ہو۔

ب۔ کیا چیز بتاتی ہے کہ بڑھوتی مسلسل ہوتی ہے اور ہم اپنی کامیابی پر کبھی بھی مطمئن نہیں ہو سکتے؟
اکرنتھیوں 15:31; متی 10:22; فلپیوں 3:12-16

....

خدا چاہتا ہے کہ اُسکے تمام بیٹے اور بیٹیاں خوش رہیں۔ اُنہیں اطمینان ہو اور وہ فرمانبردار رہیں۔ ایمان کے ذریعے کردار کی ہر کمی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ گندگی کو دھویا جا سکتا ہے اور ہر غلطی کو درست کیا جا سکتا ہے۔

تقدیس ایک لمحے، ایک گھنٹے، ایک دن کا نہیں بلکہ زندگی بھر کا کام ہے۔ اسے خوشی کے جذبات سے جلد حاصل نہیں کیا جا سکتا بلکہ مسلسل گناہ سے چھٹکارا کرنے اور مسیح کیلئے زندہ رہنے سے ممکن ہے۔ کردار کی اصلاح کمزور کوششوں سے نہیں کی جا سکتی بلکہ اس پر لمبی اور ثابت قدمی کی کوششوں سے، نظم وضبط سے اور تکلیف دہ کشمکش سے غالب آیا جا سکتا ہے۔ ہم ایک دن بھی یہ نہیں جان سکتے کہ ہماری اگلی کشمکش کیسی سخت ہوگی۔ جب تک شیطان کا راج ہے ہمیں خود پر غالب آنا ہے۔ جب تک زندگی ہے قیام کی کوئی جگہ نہیں کوئی ایسا ٹھہراؤ نہیں جہاں ہم کہہ سکیں کہ میں نے مکمل تقدیس حاصل کر لی ہے۔ تقدیس عمر بھر کی فرمانبرداری کا نتیجہ ہے۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- ہر لمحہ کی تقدیس کیلئے خدا ہم سے کیسا سلوک کرتا ہے؟
2- خدا کیسے دکھاتا ہے کہ ہمارے لئے خدا کی خواہش معافی سے بھی زیادہ ہے؟
3- تبدیلی کا بھید کیا ہے؟
4- جعلی تقدیس ہمیں کس سے دور لے جاتی ہے؟
5- ہم کیسے جانتے ہیں کہ تقدیس کیلئے مسلسل نشوونما کیساتھ ساری زندگی درکار ہے؟

پرانا عہد

حفظ کرنے کی آیت: ''خداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھوں گا''۔عبرانیوں 8:8

خدا جانتا تھا کہ خیمے میں کیا ہو رہا تھا۔ خیمے میں خدا کا جلال ابھی ٹھہرا ہوا تھا کہ لوگ شیطان کی آزمائش میں آ گئے اور اُس اصول کے خلاف جسے ماننے کا اُنہوں نے وعدہ کیا تھا سازش بنا رہے تھے۔

اتوار مارچ 12

1- غلامی ذہنوں کو اُلجھا دیتی ہے

الف۔ چند سالوں میں اسرائیل کی کیا حالت تھی اور اس حالت سے اُنکے خدا اور اُسکی شریعت کے بارے علم پر کیا اثر ہوا؟ خروج 2,1:20; استثنا 15:5

....

غلامی میں لوگ بڑی حد تک خدا اور ابراہیمی عہد کو بھول چکے تھے۔ مصر سے رہائی کے ذریعے خدا نے اُن پر اپنی طاقت اور اپنا رحم ظاہر کرنے کی کوشش کی تا کہ وہ اُس کو پیار کریں اور اُس پر اعتقاد کریں۔ وہ اُنہیں بحیرہ قلزم تک لے آیا، مصری اُنکا تعاقب کر رہے تھے، بچاؤ ناممکن معلوم ہوتا تھا تا کہ وہ الٰہی مدد کی ضرورت کو محسوس کریں اور پھر اُس نے اُنہیں رہائی دی۔ اس طرح اُن میں خدا کے لئے پیار اور شکر گزاری کے جذبات پیدا ہو گئے۔ اُن میں اُسکی طاقت کی مدد پر اعتقاد پیدا ہوا۔ اُس نے اُنہیں جسمانی غلامی سے نجات کیلیئے اپنی طرف باندھے رکھا۔

پھر بھی ابھی تک بڑی سچائی اُن کے ذہن نشین کرانا تھی۔ بت پرستی اور بدعنوانی کے دوران اُن میں خدا کی پاکیزگی کا تصور بھی نہ رہا، نہ ہی یہ کہ اُن کے دل گناہ سے بھرے ہوئے تھے۔ اُن میں کوئی قابلیت نہ رہی۔ اُن کے دل سے یہ خیال بھی جاتا رہا کہ اُنہیں خدا کی فرمانبرداری کرنی ہے اور اُنہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے، اُنہیں یہ سکھایا جانا تھا۔

ب۔ خدا اُنہیں کہاں لایا تا کہ وہ اُسکی اور اُسکی شریعت کی پاکیزگی کو سمجھ سکیں؟ خروج 6,5,1:19

....

2- گناہ کی بدذاتی

الف۔خدا کی شریعت کو سمجھنے کے بعد بھی بنی اسرائیل نے برکات کے وعدوں پر کیسا ردّعمل ظاہر کیا؟ خروج 3:24;8:19

....

لوگوں نے اپنے دلوں کے گناہوں کی بدذاتی کو محسوس نہ کیا اور یہ کہ مسیح کے بغیر خدا کی شریعت پر عمل کرنا ناممکن تھا۔وہ جھٹ پٹ خدا کے عہد میں شامل ہو گئے۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ وہ اپنی راستبازی قائم کرلیں گے اُنہوں نے اعلان کیا،''جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے اُس سب کو ہم کریں گے اور تابع رہیں گے''۔خروج 7:24 اُنہوں نے خدا کے جلال میں شریعت کا اعلان سُنا تھا اور خوف سے کانپنے لگے۔لیکن سات دن بعد ہی اُنہوں نے خدا کے ساتھ عہد کو توڑ دیا اور ایک مجسمے کو سجدہ کرنے لگے۔ وہ خدا سے رعایت کی اُمید نہیں کر سکتے تھے۔ پھر اپنے گناہوں کے باعث اور معافی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اُنہیں نجات دہندہ کی ضرورت بھی محسوس ہوئی۔ اپنے ایمان اور پیار میں گناہوں کی غلامی سے آزادی کیلئے وہ خدا کی طرف پھرے۔اُنہیں نئے عہد کی برکات کا احساس ہوا۔

ب۔عہد کی شرائط کیا تھیں؟ استثنا 26:27; حزقی ایل 11:20; احبار 5:18

....

ج۔جیسے ہماری قدرتی حالت ہے، وہ کیا بات سمجھنے کے قابل نہ تھے؟ یرمیاہ 9:17;یسعیاہ 6:64;6,5:1

....

یشوع نے کہا،'تم خدا کی خدمت نہیں کر سکتے کیونکہ وہ پاک ہے۔ وہ تمہاری نافرمانی اور گناہوں کو معاف نہیں کرے گا۔کسی مستقل اصلاح سے پہلے لوگوں کو احساس ہونا چاہیے کہ وہ خود سے خدا کی فرمانبرداری نہیں کر سکتے۔اُنہوں نے خدا کی شریعت کو توڑا اور اُسکی نافرمانی کی۔اُس نے اُنہیں بچایا نہیں۔اُنہوں نے اپنی طاقت اور اپنی راستبازی پر بھروسہ کیا۔اُنکے لئے گناہوں کی معافی حاصل کرنا ناممکن تھا۔وہ خدا کی کامل شریعت پر عمل کا دعویٰ نہیں کر سکتے تھے۔خدا کی خدمت کا دعویٰ کرنا کافی نہ تھا۔صرف مسیح پر ایمان لانے سے اُنہیں گناہوں کی معافی مل سکتی تھی اور خدا کی شریعت پر عمل کرنے کی طاقت بھی۔اُنہیں نجات کیلئے اپنی کوششوں پر بھروسہ ترک کرنا تھا۔وعدہ کئے ہوئے نجات دہندہ پر اعتماد سے وہ خدا کو قبول ہو سکتے تھے۔

3- عہد کو منظور کرنا

الف۔ جب موسیٰ نے شریعت کی تمام شرائط، لعنت اور برکات کے ساتھ پڑھا تو اسرائیل نے کس ثابت قدمی کا ردِعمل ظاہر کیا؟ خروج 7:24

....

غلامی کی وجہ سے لوگوں کے ذہن اندھے اور معیار میں کم ہو چکے تھے اسلئے خدا کے دس احکامات کو صحیح ماننے کیلئے تیار نہ تھے۔ دس احکامات کو پوری طرح سمجھنے کیلئے اور احکامات دیئے گئے جن میں دس احکامات کی تشریح تھی۔ دس احکامات کے برعکس وہ موسیٰ کو پوشیدگی میں دیئے گئے اور اُسے لوگوں کو بتانا تھا۔

موسیٰ نے دس احکامات لکھے نہیں تھے بلکہ فیصلہ جو اُنہیں ماننے پر خدا کرے گا اور خدا کے وعدے اگر وہ اُسے مانیں گے۔ لوگوں نے ماننے کا عہد کیا۔ پھر موسیٰ نے وہ عہد کتاب میں لکھا اور قربانی گزرانی۔ موسیٰ نے کتاب سے وہ عہد پڑھا اور لوگوں نے کہا کہ جو کچھ خدا نے کہا ہے ہم اس کی فرمانبرداری کریں گے۔ پھر موسیٰ نے خون لیا اور لوگوں پر چھڑکا اور کہا یہ اُس عہد کا جو خدا نے تم سے باندھا ہے خون ہے۔ لوگوں نے فرمانبرداری کرنے کا وعدہ دہرایا۔

ب۔ اس عہد کی سنجیدگی دکھانے کیلئے فوری طور پر کیا کیا گیا؟ خروج 8,6:24

....

لوگوں نے دوبارہ اُس عہد کو منظور کیا اور کہا کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کریں گے۔

یہاں لوگوں کو عہد کی شرائط بھی ملیں۔ اُنہوں نے علامت سے ظاہر کر کے دکھایا کہ وہ خدا اور اپنے درمیان ہونے والے عہد پر قائم رہیں گے۔ شرائط کو واضح طور پر لوگوں کو بتایا گیا۔ کوئی ایسی بات نہ رہ گئی جس سے وہ غلط فہمی کا شکار ہو سکیں۔ جب اُن سے درخواست کی گئی کہ وہ فیصلہ کریں کہ وہ تمام شرائط کو ماننے کیلئے راضی ہیں تو سب نے یک رائے ہو کر کہا کہ وہ ہر شرط کو مانیں گے۔ اُنہوں نے پہلے ہی خدا کے احکامات کو ماننے پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔ پھر شریعت کے تمام اصولوں کی جدا جدا تشریح کی گئی تاکہ وہ جان لیں کہ شریعت کو ماننے میں کیا کچھ شامل تھا۔ سب نے خصوصی تشریح کی گئی شریعت کو قبول کر لیا۔

4- کھوئی ہوئی پُشت (ایک پشت جو کھوگئی)

الف۔قوم بنی اسرائیل کی بھاری اکثریت اپنے آپکو بچانے میں ناکام رہی اورالٰہی مدد کے بغیر خدا کے حکموں پر قائم نہ رہ سکی تو اُسکے ساتھ کیا ہوا؟ گنتی 26:63-65

....

جو کچھ ہم اپنے آپ سے کر سکتے ہیں اُسے گناہ ناپاک بنادیتا ہے۔

نیکدیمس نے یوحنا اصطباغی کی توبہ اور بپتسمہ کے بارے تبلیغ سُن رکھی تھی اور یہ بھی کہ ایک ایسا آدمی آئے گا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔اُس نے محسوس کیا کہ یہودیوں میں روحانیت کی کمی تھی اور اُنہیں حسد اور دُنیاوی شہرت سے قابو کیا گیا تھا۔اُسے اُمید تھی کہ مسیحا کے آنے سے حالات بدل جائیں گے۔ پھر بھی یوحنا کا با اثر پیغام اُسے گناہ کے بارے قائل کرنے میں ناکام ہوگیا۔ وہ کٹر فریسی تھا اور اپنے اچھے کاموں پر فخر کرتا تھا۔ وہ سخاوت اور ہیکل کی خدمت کیلئے قابلِ عزت تھا۔ وہ خدا کی حفاظت میں محفوظ محسوس کرتا تھا۔ وہ موجودہ ریاست میں ایک راستباز بادشاہت کے خیال سے پریشان تھا۔

ب۔ پرانے عہد میں، مسلہ خدا کے ساتھ تھا یا لوگوں کے ساتھ؟ عبرانیوں 8:8

....

''ایک فطری مسیحی''! یہ تصور ایک دھوکہ ہے جس سے بہتوں نے ذاتی راستبازی کا لبادہ اوڑھ لیا ہے۔ بہت سے ہیں جنہوں نے مسیح سے فرضی اُمید لگالی ہے، وہ جن کو اُسکے بارے علم ہی نہیں، اُسکے تجربہ، اُسکی خود انکاری اور جان نثاری کا بھی علم نہیں۔ اُنکی راستبازی جس پر وہ بڑا فخر کرتے ہیں وہ گندے چیتھڑے ہیں۔ مسیح کہتا ہے' جو میرے پیچھے آنا چاہے خودی سے انکار کرے، اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔جی ہاں، بدی میں بھی اور اچھائی میں بھی اُسکے پیچھے جائیں۔ضرورتمندوں کا دوست بن کر اور جن کا کوئی دوست نہیں دوست بن کر اُسکے پیچھے ہولیں۔

بدبختی کیسے آتی ہے، اُن لوگوں کا ننگا پن جو امیر کہلاتے ہیں اور اپنا مال بڑھاتے ہیں۔ یہ مسیح کی راستبازی کی کمی ہے۔ اپنی راستبازی میں وہ گندے چیتھڑوں میں ہیں اور اسی حالت میں وہ فخر محسوس کرتے ہیں کہ اُنہوں نے مسیح کی راستبازی پہن رکھی ہے۔ کیا دھوکہ بڑی چیز ہوسکتا ہے؟ نبی نے اسے چینخنا کہا ہے۔خدا کی ہیکل ہم ہیں۔(پڑھیں یرمیاہ 7:4) اُنکے دل ناپاک لین دین سے بھرے ہیں۔

5- ایک اور عہد کی ضرورت

الف۔ پرانا عہد نامہ مایوس کن ہے تو پھر کونسا وعدہ تھا جو اُن لوگوں کو اُمید دے سکتا تھا جو پرانے عہد نامہ کے وقت رہتے تھے؟ یرمیاہ 31:31-33

....

مسیح پر ایمان کے ذریعے شریعت کا ہر اصول ممکن ہے۔ غلامی کی روح کو سچے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے سے جگایا جا سکتا ہے۔ ہمارے لئے اُمید صرف اُس وقت ہے جب ہم ابراہیمی عہد کے تحت رہیں کیونکہ یہ مسیح پر ایمان کے ذریعے فضل کا عہد ہے۔ ابرہام کو خوش خبری دی گئی جس سے وہ پُر امید ہوا۔ وہی خوشخبری آج ہمارے لئے بھی ہے جس کے ذریعے ہمیں اُمید ہے۔ ابرہام مسیح پر نظر رکھتا تھا جو ہمارے ایمان کا اول و آخر ہے۔

ب۔ پاک کلام میں چند سورماؤں کے نام بتائیں جنہوں نے الٰہی مدد کے وعدوں کو قبول کیا؟ عبرانیوں 11:4-32

....

ایک دور سے دوسرے تک ایمان کے سورما خدا کے ساتھ وفاداری کی وجہ سے جانے گئے۔ وہ علانیہ طور پر دُنیا کے سامنے لائے گئے تا کہ اُنکی روشنی اندھیرے میں رہنے والوں تک پہنچے۔ دانی ایل اور اُس کے تین ساتھی مسیحی بہادری کی مشہور مثالیں ہیں۔ بابل کے دربار میں اُنکے تجربہ سے ہم سیکھ سکتے ہیں کہ خدا اُن کے ساتھ کیا کریگا جو اُسکی دل سے خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- ہم عبرانی لوگوں کی مثال کی جو الٰہی اخلاقی شریعت کی اہمیت کو نہ سمجھ سکے کسطرح پیروی کرتے ہیں؟

2- اُنہوں نے وہ وعدے کیوں کیئے جنہیں وہ نبھا نہیں سکتے تھے؟

3- آج ہم بھی خدا سے ایسے وعدے کرنے کیلیئے کس طرح راضی ہو جاتے ہیں؟

4- اسرائیل کی باقی تاریخ کے دوران کیا ہوتا رہا؟

5- ہمارے پاس کونسی مثالیں ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ہمارے ڈگمگاتے ایمان کیلیئے قومی برگشتگی کوئی دلیل نہیں؟

سبق نمبر 12 سبت، مارچ 25, 2023

آؤ باہم حجت کریں

حفظ کرنے کے آیت: ''اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم حجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہونگے''۔ یعسیاہ 18:1

خدا کی شریعت نئے عہد کی بُنیاد تھی جو اُنہیں الٰہی مرضی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ایک انتظام تھا تاکہ وہ خدا کی شریعت کو مان سکیں۔

اتوار مارچ 19

1- دو عہد

الف۔ خدا سے حجت کرنے کیلئے ہمیں کس قسم کا اقرارنامہ چاہیے؟ زبور 5:50

....

ب۔ اس قسم کا اقرارنامہ کرنے کیلئے ہمیں کس قسم کا رویہ اپنانا ہوگا؟ یعسیاہ 18:1

....

ج۔ ہمیں اقرارنامہ میں کونسے انتخاب دیئے گئے ہیں؟ عبرانیوں 8:6-13

....

پرانے عہدنامہ کی شرائط تھیں، 'فرمانبرداری کرو اور جیتے رہو'۔ اگر انسان اس پر عمل کرے تو وہ جیتا رہے گا۔ ''لعنت اُس پر جو اس شریعت کی باتوں پر عمل کرنے کیلئے اُن پر قائم نہ رہے''۔ استثنا 26:27 نیا عہد بہتر وعدوں پر قائم کیا گیا۔ گناہوں کی معافی کا وعدہ اور خدا کا فضل تاکہ دل کو تازہ کیا جائے اور اُس کا ملاپ خدا کی شریعت کے اصولوں سے کیا جائے۔ یہ وہ عہد ہے جو میں اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ کروں گا۔ ''اُن دنوں کے بعد میں اپنی شریعت اُنکے باطن میں رکھوں گا اور اُنکے دل پر اُسے لکھوں گا۔ میں اُنکی بدکرداری کو بخش دوں گا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کروں گا۔ یرمیاہ 31:33,34

سوموار   مارچ 20, 2023

2- عہد کیوں ضروری ہے؟

الف۔ ہمیں کونسی چیز اپنے خالق کے ملاپ سے جُدا کرتی ہے؟ یسعیاہ 2:50 ہم کس چیز کے مستحق ہیں؟ پیدائش 17:2; رومیوں 23:6

....

آدم فوری طور پر شیطان کی آزمائش کے سامنے جھک گیا اور وہ کچھ کر ڈالا جسے خدا نے کرنے سے منع کیا تھا۔ مسیح، خدا کا بیٹا زندوں اور مُردوں کے درمیان کھڑا تھا اور کہا 'مجھ پر سزا آنے دو۔ میں انسان کی بجائے کھڑا ہوں گا۔ اُسے ایک اور آزمائش کا موقع دو۔ نافرمانی نے پوری دُنیا کو موت کے حوالے کر دیا۔ لیکن آسمان میں ایک آواز سُنی گئی، 'میرے پاس کفارہ ہے' جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا، گرِے انسان کیلئے گناہ بن گیا۔ 'خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ مسیح نے اپنا شاہی لباس اُتار دیا۔ اُس نے روحانیت کی جگہ انسانیت کو پہن لیا تاکہ انسانیت کی آزمائشوں کو برداشت کرے۔ وہ مردِ غمناک اور رنج سے آشنا تھا۔ وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ وہ ہماری خاطر غریب بن گیا تاکہ اُسکی غربت کے باعث ہم امیر بن جائیں۔

ب۔ خدا نے اس موت کی سزا کو بدلنے کیلئے شروع سے ہی کیا شرط رکھی تھی؟

ایوب 24:33 بمقابلہ ایوحنا 19:4; مکاشفہ 8:13

....

ہمارے نجات کی تجویز کوئی بعد کی سوچ نہ تھی۔ ایک منصوبہ آدم کے گرنے کے بعد تجویز کیا گیا۔ یہ اُس بھید کا مکاشفہ تھا جو ازل سے خاموش رکھا گیا تھا۔ (رومیوں 25:16) یہ اُن اصولوں کو افشا کرنا تھا جو ازل سے خدا کے تخت کی بُنیاد ہیں۔ خدا اور مسیح کو شروع سے شیطان کی برگشتگی کا علم تھا اور اُس کے دھوکے کے باعث انسان کا گرنا۔ خدا نے گناہ کا وجود مقرر نہیں کیا تھا لیکن اُس نے اُس کے وجود کو دیکھا اور اُس کے خوفناک انجام سے نپٹنے کا انتظام کیا۔ اُس کا دُنیا سے اس قدر بڑا پیار تھا کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یوحنا 16:3

3- عورت کی نسل

الف۔ جب پرانے سانپ، ابلیس نے ہمارے پہلے والدین کو دھوکہ دیا تو خدا نے کیا وعدہ کیا جس سے انسانی نسل کو اُمید حاصل ہوتی ہے؟ پیدائش 15:3

....

ہماری فطری رغبتوں کو جب تک روح القدس درست نہ کرے اُن میں اخلاقی موت کے بیج موجود رہیں گے۔ جب تک ہم قوت سے خدا کے ساتھ ملاپ نہیں کرتے، ہم خود سے پیار، نفس پرستی اور گناہ کی آزمائش کے ناپاک اثرات کی مزاحمت نہیں کر سکتے۔

ب۔ عورت کی نسل کون ہے؟ پیدائش 18:22; گلتیوں 16,8:3; عبرانیوں 14:3

....

خوشخبری کا پہلا واعظ عدن میں دیا گیا، وہاں کہا گیا کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی۔ مسیح کو سچائی اور زندگی کہہ کر سرفراز کیا گیا۔ آدم کی زندگی کے دوران وہ راستہ تھا، جب ہابل نے برّہ کے خون کا نذرانہ خدا کو پیش کیا۔ مسیح ہی راستہ تھا جس کے ذریعے بزرگ اور نبی بچائے گئے۔ وہ ہی راستہ ہے جس سے ہم خدا تک پہنچ سکتے ہیں۔

ج۔ ابرہام، مسیح کے علاوہ کسی پر گناہ کی معافی کا اعتماد نہیں کرتا تھا (گلتیوں 3:6-8) اس قسم کے ایمان کا نتیجہ کیا تھا؟ پیدائش 5:26

....

صلیب پر مسیح کی موت نے اُس کی بربادی یقینی بنا دی جس کے پاس موت کی طاقت ہے۔ جو گناہ کا بانی تھا۔ شیطان کی بربادی کے بعد کوئی برائی کی آزمائش میں نہیں لا سکتا۔ کفارہ کی دوبارہ ضرورت نہیں ہوگی۔ خدا کی کائنات میں ایک اور بغاوت کا خطرہ نہیں ہوگا۔ مسیح کی موت کی اہمیت کو بزرگ اور فرشتے دیکھیں گے۔ گرے ہوئے انسان دُنیا کے آغاز سے ذبح کئے ہوئے برہ کے بغیر خدا کے فردوس میں داخل نہیں ہو سکتے تھے۔ تو پھر ہم مسیح کی صلیب کو سرفراز نہ کریں؟ فرشتے مسیح کو عزت دیتے ہیں۔ صلیب کے باعث آسمان کے فرشتے برگشتگی سے محفوظ ہیں۔ فرشتوں کی کاملیت آسمان میں ناکام ہوگئی۔ انسانی کاملیت عدن میں ناکام ہوگئی۔ عدن، برکات کا فردوس۔ تمام جو زمین پر اور آسمان پر محفوظ رہنا چاہتے ہیں اُنہیں خدا کے برّہ پر نظر رکھنی چاہیے۔

4- عہد کی توثیق

الف ۔اگر چہ یہ عہد آدم کے ساتھ باندھا گیا اور ابرہام کے ساتھ اسکی تجدید ہوئی، اسکی توثیق کب ہو سکتی تھی، اسی لئے اسے نیا یا دوسرا عہد کہتے ہیں؟ عبرانیوں 16:9

....

اگر چہ یہ عہد آدم کے ساتھ باندھا گیا، ابرہام کے ساتھ اسکی تجدید ہوئی لیکن مسیح کی موت تک اسکی توثیق نہ ہو سکی۔ یہ نجات کی پہلی اطلاع تک موجود تھا۔ مسیح کی توثیق کے بعد اسے ایمان سے قبول کر لیا گیا۔ اسے نیا عہد کہتے ہیں۔

ب ۔اگر مسیح کی موت تک اس کی توثیق نہ ہوئی تو صلیب سے پہلے اس کا اطلاق آسمان کے بادشاہ کے بچوں پر کیسے ہوتا تھا؟ عبرانیوں 6:13-18

....

ابراہیمی عہد کی توثیق مسیح کے خون سے ہوئی۔ یہ دوسرا یا نیا عہد کہلاتا ہے کیونکہ جس خون سے اس پر مہر ہوئی وہ پہلے عہد کے خون کے بعد بہایا گیا۔ نیا عہد ابرہام کے دور میں بھی جائز تھا۔ اسے خدا کے وعدے اور قسم سے مستحکم کیا گیا تھا۔ دو متغیر چیزوں کیلئے خدا کا جھوٹ بولنا ناممکن تھا۔ عبرانیوں 18:6

خدا کے کلام کی ضمانت ہے۔ پہاڑ جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری شفقت کبھی تجھ پر سے جاتی نہ رہے گی اور میرا صلح کا عہد نہ ٹلے گا۔ (یسعیاہ 8:54) میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی اسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔ (یرمیاہ 3:31) یہ کتنا حیران کن پیار ہے کہ اُس نے انسان کی خوفناک حالت اور کمزوریوں سے ہر قسم کا شک دور کر دیا۔ وہ کانپتے ہاتھوں کو جو ایمان کے ساتھ اُس تک پہنچتے ہیں تھامتا ہے۔ وہ ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم اُس پر یقین اور حفاظت کے ساتھ اعتماد کریں۔ اُس نے فرمانبرداری کی شرط پر ہمارے ساتھ اقرار نامہ کیا ہے اور وہ باتوں کے سمجھنے میں خود ہم سے ملنے آتا ہے۔ ہم سوچتے ہیں کہ اگر کسی ساتھی انسان سے بھی وعدہ یا اقرار کریں تو پھر بھی گارنٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مسیح نے تمام خوف دور کر رکھے ہیں اور اُس نے قسم کے ساتھ وعدہ کیا ہے۔ خدا نے بھی قسم کے ساتھ غیر متغیر وعدہ کیا ہے۔ اپنے وعدوں میں وہ ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے میں اور کیا کر سکتا ہے؟

5- دل کی لوحیں

الف۔صلیب پر مسیح کی قربانی کی وجہ سے ہمیں کیا موقع حاصل ہوتا ہے؟ عبرانیوں 15:9

....

ب۔ جب ہم خدا کے سامنے اپنی ذمہ داری کا اندازہ لگاتے ہیں تو خدا ہم میں سے ہر ایک سے ذاتی طور پر کیا اپیل کرتا ہے؟ 2 کرنتھیوں 2:6

....

وہ شریعت جو پتھر کی لوحوں پر کنندہ کی گئی تھی وہ روح القدس نے ہمارے دل کی لوحوں پر لکھی ہے۔ اپنی راستبازی قائم کرنے کی بجائے ہم مسیح کی راستبازی قبول کرتے ہیں۔ اُسکا خون ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرتا ہے۔ اُسکی فرمانبرداری ہماری خاطر قبول ہے۔ پھر روح القدس ہمارے دلوں کو تازہ کر کے روح کے پھل عطا کریگا۔ مسیح کے فضل سے ہم خدا کی شریعت کو جو ہمارے دلوں پر لکھی ہے مانیں گے۔ نبی کی معرفت اُس نے کہا، ''اَے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے''۔ زبور 8:40 آدمیوں کے درمیان اُس نے کہا، ''باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں''۔ یوحنا 29:8

پولوس رسول نے ایمان اور نئے عہد کے تحت شریعت کے تعلق کو بڑی صفائی سے بتایا ہے، 'پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں۔ ہر گز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔ (رومیوں 31:3) اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کیلئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں (رومیوں 4,3:8) 'پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں'۔ (رومیوں 1:5)

ذاتی نظر ثانی کے سوالات

1- خدا کے ساتھ عہد کرنے میں آپ نے کس تعلق کا تجربہ کیا؟

2- جب آدم نے گناہ کیا تو خدا کیوں تیار تھا؟

3- خدا نے کونسی مثال دی کہ آنیوالے مسیحا کی یاد ہمارے ذہن میں رہے؟

4- ہم کیسے جانتے ہیں کہ ابرہام نئے عہد کے ماتحت تھا؟

5- آپ اپنے خالق کے ساتھ کس قسم کا عہد یا اقرارنامہ کرنے کیلئے تیار ہیں؟

اصلاح کیلئے دلائل

مسیح بھی ہماری طرح ہر نقطہ پر آزمایا گیا تاکہ وہ جان سکے کہ جو آزمائے جائیں گے اُن کی مدد کیسے کی جائے۔ اُسکی زندگی ہمارے لئے مثال ہے۔ وہ فرمانبرداری کیلئے اپنی رضامندی دکھاتا ہے تاکہ انسان خدا کی شریعت کو ماننے اور شریعت کی نافرمانی سے وہ غلام بن جاتا ہے۔ وہ حلیمی اور محبت سے بھرا ہوا تھا۔ وہ سچے تائب کو حقارت سے نہیں دیکھتا تھا۔ لیکن وہ ہر قسم کی ریاکاری کی ملامت کرتا تھا۔ وہ انسان کے گناہوں سے واقف ہے۔ وہ اُنکے تمام اعمال کو جانتا ہے اور اُنکے پوشیدہ مقاصد کو پڑھ لیتا ہے۔ وہ اُنکی بدکاری میں اُن سے منہ نہیں موڑتا۔ وہ انسان کی کمزوری کو اپنے اوپر لے لیتا ہے۔ وہ اُنکے معیار پر اُتر آتا ہے اور کہتا ہے "آ ؤ باہم حُجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی وہ اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔

انسان نے اپنی بدی کی زندگی سے خدا کی شبیہ کو مٹا دیا ہے۔ وہ خود سے اپنے میں تبدیلی نہیں لاسکتا۔ اُسے خوشخبری کو قبول کرنا ہے۔ مسیح پر ایمان لا کر خدا کی فرمانبرداری سے اُس سے تعلق رکھنا ہے۔ توبہ، ایمان اور اچھے کاموں سے وہ اپنے کردار کو پاک بنا سکتا ہے اور خدا کا بیٹا ہونے کا استحقاق حاصل کرسکتا ہے۔

ایک کام ہے جو انسان کو کرنا ہے۔ اُسے آئینہ دیکھنا ہے، خدا کی شریعت جو اُسکی اخلاقی خامیوں کی نشاندہی کردے گی، اُسکے گناہ کو دور کردے گی اور اُس کے کردار کے لباس کو برّہ کے خون میں دھودے گی۔ حسد، گھمنڈ، عداوت، دھوکہ، اختلاف اور جرم دل سے صاف ہو جائے گا۔ مسیح کا پیارا سے قبول کرتا ہے اور اُمید پیدا ہوتی ہے وہ مسیح کی مانند ہو جائے گا۔

لیکن خوشخبری کی اُمید کا اثر گنہگار کو مفت فضل کے باعث مسیح کی نجات کی طرف نہیں لے جائے گا کیونکہ اس طرح وہ شریعت کی مخالفت میں رہے گا۔ جب سچائی کی روشنی اُسکے ذہن پر پڑے گی وہ خدا کے مطالبات کو پوری طرح سمجھ جائیگا اور شریعت کی مخالفت کو محسوس کرے گا اور اپنی راہوں کی اصلاح کرلیگا۔ اپنے نجات دہندہ کی طاقت سے خدا کا وفادار بن جائیگا اور ایک نئی اور پاکیزہ زندگی بسر کرے گا۔

پہلے سبت کا چندہ

JANUARY 7
for an Educational and Health Center in Adygea, North Caucasus, Russia
(see p. 4.)

FEBRUARY 4
for World Disaster Relief
(see p. 25.)

MARCH 4
for a Chapel in Pathankot, North India Union
(see p. 46.)